

# ندائے خلافت

[www.tanzeem.org](http://www.tanzeem.org)

49

مسئلہ اشاعت کا  
32 وال سال



تنظیم اسلامی کا پیغام  
خلافت راشدہ کا نظام

## تنظیم اسلامی کا ترجمان

12 تا 18 جمادی الثانی 1445ھ / 26 دسمبر 2023ء تا 3 جنوری 2024ء

# س

## صحابہ کرام شیعیت کی زندگی کے امتیازات

صحابہ کرام شیعیت کو پڑھ کر میں ان کی زندگی کے پانچ امتیازات پر جو صرف انہیں کا خاص تھے۔  
فہریاں کی: ان کی زندگی میں سادگی، آسانی اور عدم مختلف تھا۔ وہ چیزوں کو سادگی سے لیتے۔ ان میں تندروں، بال کی کمال، ہائی کمی اور کھود کر بیداری عادت دیتے۔  
وہ سرے ان کا علم بڑا اور بارکت تھا اور علم کے ساتھ عمل تھا۔ اس میں فضولیات، حاشیہ آرائی، کثرت کام، جہاگ اور چیجیگی کی  
محیا پیش نہ تھی۔

(إِنَّمَا يَحْشُى لِلَّهِ مِنْ عِبَادِهِ الْعَلَمُواط) (فاطر: 28) "اللہ سے اس کے بندوں میں علم والے ہی ذرتے ہیں۔"  
تیرے یہ قلب کے اعمال ان کے ہاں جسمانی اعمال سے برتر تھے۔ ان لیے ان کے ہاں اخلاص، امانت، توکل، محبت، اللہ  
کی دشیت، اس کا خوف اور اس کی رحمت تھی جب کہ ان کے ہاں قفل نہمازوں اور روزہ و غیرہ میں زیادہ تشدد نہ تھا بلکہ ظاہری توافق میں تو  
بعض اپنیں بھی ان سے زیادہ تشدد برتر تھے۔ ان کے دلوں میں جو کچھ تھا وہ اللہ نے جان بیا۔  
پوچھی چیز دیتا اور اس کی محتاج سے بے زاری، کم کے کم تعلق اور اس کی حجاوت اور اکٹھوں سے اخراج تھا۔ آلات زندگی سے  
دوری نے ان کو راحت، سعادت، ہماریت اور سکینیت بخشی تھی۔ جو شخص ایمان کے ساتھ آخرت کو چاہے اور اس کے لیے کوشش کرے تو  
ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔

پانچوں چیزوں کی تجھی کے ان کے ہاں وہ سرے اعمال صالح پر جہاد کو غایب حاصل تھا۔ حتیٰ کہ جہاد ان کا شعار، ان کی پیچان اور علامت ہے  
گیا۔ جہاد کے ذریعہ تھی انہیوں نے اپنے تکرارات، ہموم و احزان اور انجمنوں پر قابو پالیا کیونکہ جہاد یہک وقت ذکر، عمل، اتفاق، اور حرکت  
بھی پکھھے۔ اللہ کے راست میں جہاد کر کے والاس بے براہمی انصیب اور سب سے زیادہ ملکیت اور پاکیزہ افسوس والا ہوتا ہے۔

﴿وَالْيَقِينَ جَاهَلُوا فِيهَا لِتَهْبِيَّتِهِمْ سُلْطَانَكَوَافِقَ اللَّهِ لِغَنِيمَاتِهِنَّ﴾ (الحقوبت) "بولاں غیر مذکور ہیں  
ہمارے راستے میں جہاد کرتے ہیں ہم انہیں اپنے راست کی بدایت دیتے ہیں جا شہ اللہ تکوکاروں کے ساتھ ہے۔"

## اس شمارے میں

سینیٹر: ابو ہبہ فلسطین

مسجد اقصیٰ اور فلسطین کی پکار

پاک افغان تعلقات کی نزاکت

اشاریہ مضامین میں ہفت روزہ  
نداۓ خلافت، 2023ء

میں فلسطین ہوں

مسلمانوں کے خلاف  
اسرائیل اور انڈیا کا گھج جوڑ



## قرآن مردہ دل لوگوں کو نفع نہیں دیتا

﴿آیات: 80-81﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿سُورَةُ التَّمْنَى﴾

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصَّمَدَ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَمَا أَنْتَ  
يُهْدِي الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَالِتِهِمْ ۝ إِنْ تُسْمِعُ إِلَامَنْ يُؤْمِنُ بِإِلَيْتَنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝

**آیت: ۸۰﴾ (إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ)** ”البت آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے“

یعنی آپ کے ان خاطبین میں سے اکثر لوگوں کے دل مردہ ہیں، ان کی روئیں ان کے دلوں کے اندر فن ہو چکی ہیں۔ یہ لوگ صرف حیوانی طور پر زندہ ہیں جبکہ روحانی طور پر ان میں زندگی کی کوئی رمق موجود نہیں ہے۔ چنانچہ ابو جہل اور ابو جہب کو آپ زندہ مت سمجھیں یہ تو محض چلتی پھرتی لاشیں ہیں۔ اس کیفیت میں وہ آپ کی ان باتوں کو کیسے سن سکتے ہیں! میر درد نے اپنے اس شعر میں انسان کی اسی روحانی زندگی کا ذکر کیا ہے:

محض یہ ذر ہے دل زندہ تو نہ مر جائے      کہ زندگانی عبارت ہے تیرے جینے سے!  
**﴿وَلَا تُسْمِعُ الصَّمَدَ الدُّعَاءَ إِذَا وَلَوْا مُدْبِرِيْنَ ۝﴾** ”اور نہ آپ بہروں کو اپنی پاکار سنا سکتے ہیں، جبکہ وہ پیغمبر پر جل پڑیں۔“  
 یعنی ایک بہرا شخص آپ کے رو برو ہو آپ کی طرف متوجہ ہوتا پھر بھی امکان ہے کہ آپ اشارے کئے سے اپنی کوئی بات اسے سمجھانے میں کامیاب ہو جائیں، لیکن جب وہ پلٹ کر دوسرا طرف چل پڑے تو اسے کوئی بات سمجھانا یا سنا ناممکن نہیں رہتا۔

**آیت: ۸۱﴾ (وَمَا أَنْتَ يُهْدِي الْعُمَىٰ عَنْ ضَلَالِتِهِمْ ۝)** ”اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے پھیر کر راہ پر لانے والے بن سکتے ہیں۔“

﴿إِنْ تُسْمِعُ إِلَامَنْ يُؤْمِنُ بِإِلَيْتَنَا فَهُمْ مُسْلِمُونَ ۝﴾ ”آپ نہیں سنا سکتے مگر صرف انہی کو جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ فرمائنا داری کی روشن اختیار کرتے ہیں۔“



### زنگ آلو دلوں کا علاج

درس  
مدیت

عن ابن عمر رضي الله عنه قال: قال رسول الله: ((إِنْ هَذِهِ الْقُلُوبُ تَضَدُّ كُلَّمَا يَضَدُّ الْحَبْدِيْدَ إِذَا أَصَابَهُ الْمَاءُ)) قيل يا رسول الله وما چلاؤ هما؟ قال: ((كُلُّ مَا ذُمِّرَ الْمَوْتُ وَتَلَوَّهُ الْفَزَّآنِ)) (رواوهبقي في شعب الایمان)  
 ابن عمر رضي الله عنهما کرتے ہیں کہ رسول اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”یہ زنگ آلو جو جاتے ہیں جس طرح ابہاپنی لگنے سے زنگ آلو ہو جاتا ہے۔“ عرض کیا گیا: اللہ کے رسول! ان کی صفائی کس طرح آتی ہے؟ آپ تعالیٰ نے فرمایا: ”موت کو کشت سے یاد کرنا اور قرآن کی تلاوت کرنا۔“  
**تشريح:** مطلب یہ ہے کہ گناہ و معصیت کے صدور اور نکیوں میں غفلت کی وجہ سے دل زنگ آلو ہو جاتا ہے لہذا دل کے جلا کا ذریعہ بتایا گیا ہے کہ موت کو کشت سے یاد کرنے اور قرآن کریم کی تلاوت میں مشغول رہنے سے دل کو جلا یعنی صفائی حاصل ہو جاتی ہے۔

# نذر اخلاق

تاختافت کی بنازرنما میں ہو پھر استوار  
لکھیں سے ڈھونڈ کر اسلام کا قلب وجد

تبلیغ اسلامی کا ترجمان اعظم | خلافت کا نقیب

بانی: اقتدار احمد مرحوم

12 تا 18 جمادی الثانی 1445ھ جلد 32

26 نومبر 2023ء، تا ۱۷ جنوری 2024ء، شمارہ 49

مدیر مسئول / حافظ عاکف سعید

مدیر / ایوب بیگ مرزا

اداری معاون / فرید اللہ مرتو

نگران طباعت: شیخ ریاض الدین

پبلیشور: محمد سعید اسعد طباطباع: بشیدا حمود جودھری

مطبع: مکتبہ جدید پریس، ریلوے روڈ، لاہور

مرکزی دفتر تبلیغ اسلامی

"دارالاسلام" میلان روڈ پورٹک لاہور۔ پوسٹ کوڈ 53800

فون: 92-51-35473375-042

E-Mail: markaz@tanzeem.org

مقام اشاعت: 36-کے اول ہاؤس لاہور

فون: 92-51-35869501-03، فکس: 92-51-35834000

nk@tanzeem.org

قیمت فی شمارہ 20 روپے

سالانہ ذریعہ اعلان

اندر ویں ملک ..... 800 روپے

بیرون پاکستان

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا وغیرہ (21,000 روپے)

اٹلیا، یورپ، ایشیا، امریکہ وغیرہ (16,000 روپے)

ڈرافٹ، منی امریکہ یا پریس آرڈر

مکتبہ مرکزی، اجنس خدام القرآن کے عنوان سے ارسال

کریں۔ جوچ مقول جئیں کے جاتے

Email: maktaba@tanzeem.org

"ادارہ" کا مضمون نکال حضرات کی تمام آراء

سے پورے طور پر تحقیق ہوتا ضروری نہیں

## پاک افغان تعلقات کی نزاکت

یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات بھی بھی ابھی نہ رہے سوائے افغان طالبان کے اس دور حکومت کے جس کے سر برہ ملائم تھے۔ یہ حقیقت بھی عالمی سطح پر مستند ہے کہ اس بگاڑ کا آغاز افغانستان کی طرف سے اس وقت ہوا جب اس نے پاکستان کی اقوام متحده میں شمولیت کی سرکاری سطح پر مخالفت کی، اگرچہ اس کی ایک واضح وجہ یہ تھی کہ ہمارا پیدائشی طور پر رخ امریکہ کی طرف تھا اور افغانستان کی حکومت کو سوادیت یونین کی سرپرستی حاصل رہی۔ ہم امریکہ کے لکھاڑی بن کر پشاور سے 20 اُڑا کر ماں سکوئی جا سوئی کرنے جیسی حرکات کا ارتکاب کرتے رہے اور ماں سکونی الف سیٹوں میں جیسے اتحادوں کا حصہ بن کر سوادیت یونین کی ناراضی مول لیتے رہے۔ بد لے میں سوادیت یونین افغانستان کے ہکرانوں کو ہمارے خلاف استعمال کرتا رہا۔ اس بات میں بھی کوئی مبالغہ نہیں ہے کہ تقسیم ہند کے وقت جو عناصر صوبہ سرحد کا پاکستان کا حصہ نہ بننے کی ممکن چلا رہے تھے اور نوبت یہ آگئی کہ انگریز نے صوبہ سرحد میں ریفرنڈم کروایا کہ آیا وہ پاکستان کا حصہ بننا چاہتے ہیں؟ عموم کی اکثریت نے فیصلہ پاکستان کے حق میں دیا، لیکن یہ شکست ہوئی طور پر تسلیم نہ کی گئی، خاص طور پر ایمنی پاکستان تحریک کے سر برہ زندگی کے آخری سانس تک اسے بھالانے سکے اور انہوں نے پاکستان میں وہی بھی پسند کیا۔

بہر حال پاکستان کا امریکہ کا پارٹنر بننے سے اور افغان حکومت کا سوادیت یونین کے باخوبیں میں کھیلتے رہنے سے دنوں ممالک میں بھی خوشگوار تعلقات پیدا نہ ہو سکے۔ اس دوران دونوں عالمی قوتوں سوادیت یونین اور امریکہ نے افغانستان میں زور آزمائی کی، دونوں بڑی طرح ناکام ہوئیں۔ یہاں یہ ذکر کر دینا مناسب ہو گا کہ انہیں صدی میں برطانیہ نے بھی افغانستان میں عملی مداخلت کی لیکن بڑی طرح پتا۔ لہذا یہ بات بڑی چیز طور پر کمی جاتی ہے کہ افغانستان عالمی پرتوں کا قبرستان ہے۔ سوادیت یونین اور امریکہ نے با فعل افغانستان پر قبضہ کیا جس کے خلاف افغانیوں نے ایسی مراجحت کی اور دونوں مرتبہ اس کے ایسے تنائج برآمد ہوئے جو عالمی سطح پر بڑی اور غیر موقع تبدیلیوں کا باعث ہے۔ سوادیت یونین نے جب افغانستان پر قبضہ کیا تو افغانیوں نے ایسی گوریلا جنگ لڑی کر سوادیت یونین نہ صرف سر پر پاؤں رکھ کر بجا کا بلکہ اس کا معافی کپڑا بھی ہو گیا اور وہ رہیت کے گھروندے کی طرح بکھر گیا۔ اگرچہ اس حقیقت کو بھی تسلیم کرنا ہو گا بلکہ سوادیت یونین کے اس خری میں امریکہ نے پاکستان کے اساطیرے اہم روپ ادا کیا۔ یہاں یہ بات نوٹ کریں کہ سوادیت یونین جواب روں تک مدد و ہو گیا ہے، وہ اس حوالے سے پاکستان کو مور وال زام بخرا تا ہے۔

اس جنگ کے کچھ دیر بعد تک خانہ بھی رہی، پھر افغانستان پر افغان طالبان ملائم عمر کی قیادت میں معمبوط حکومت بنانے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ ایسی حکومت تھی جس نے اسلام کے آغاز میں بننے والی حکومتوں کی یاد تازہ کر دی۔ پھر یہ کہ پاکستان کے ساتھ ایسے مثالی تعلقات قائم ہوئے کہ پاکستان کو شامل مغرب سرحد پر فوج کی تعیناتی کی ضرورت ہی نہ رہی۔ ملائمی حکومت تیزی سے ایک مکمل اسلامی ریاست کے قیام کی طرف بڑھ رہی تھی۔ جو کہ سرمایہ دار انسان نظام کے لیے خطرے کی گئی تھی۔ امریکہ اس سوق میں بنتا ہو گیا کہ اگر اس عادالت نظام کو دنیا کے کچھ اور ممالک نے بھی اپنالیا تو سرمایہ دار انسان نظام نے جو دنیا کو اپنے قلچے میں جکڑا ہوا ہے وہ تکنیکیہ بھیلا پر جائے گا۔ لہذا اس نظام یعنی کپڑوں کے رکھوںے حرکت میں آئے اور نائن الیون کا ذر امار چاکر افغانستان پر حملہ اور ہو گئے۔

امریکہ نے اس محلے میں اس پاکستان کو ٹھکنی، لائچ اور فریب سے اپنا حلف بنا لیا جس نے سوادیت یونین کی شکست و ریخت میں کلیدی روپ ادا کیا تھا۔ مگر اس مرتبہ اہل پاکستان اور جن کے باخوبیں میں پاکستان کا اقتدار تھا، ان میں فکری اور سیاسی ہم آج بھی نہیں تھی۔ مقتند طبقہ حملہ آؤ امریکہ کے ساتھ تھا اور عوام جا رہت کے شکار افغانیوں

بگز نے سے بچانے کے لیے دو طرف کو شکیں ہوئی چاہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ اب امریکہ ہم سے ڈل گیم کر رہا ہے ہمیں یقین ہے کہ اگر امریکہ اور بھارت نے اپنی کو تحریکی سے پاکستان میں کسی قسم کی کارروائی سے روک دیں تو وہ کوئی کارروائی نہیں کر سکتیں گے۔ قرآن یہ صاف ظاہر کرتے ہیں کہ امریکہ ایک طرف ان کے ذریعے پاکستان میں دہشت گردی کرواتا ہے، دوسرا پاکستان کو کہتا ہے کہ یہ افغانستان کی طرف سے ہوئی ہے۔ آپ افغانستان کے خلاف کارروائی کریں تاکہ تمہارے ملک میں دہشت گردی نہ ہو۔ امریکہ یہ چال بھی پڑ رہا ہے کہ تحریک انصاف کے باñی چیزیں کی اس بنیاد پر شدید مخالفت کر رہا ہے کہ وہ امریکہ کو Absolutely Not Acceptable ہے۔ لہذا انگریز حکومت سے اُس کے خلاف بدترین اقدام کرو رہا ہے جس کا عمل یہ ہوتا ہے کہ باñی چیزیں پاکستان اور خاص طور پر صوبہ خیبر پختونخوا میں ناقابل یقین حد تک مقبولیت حاصل کر چکا ہے۔ اس صورت حال میں اگر امریکہ، پاکستان اور افغانستان کے تعلقات خراب کروانے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو اس سے فطری اور منطقی طور پر افغان طالبان کی حکومت اور خیبر پختونخوا کی عوام میں ایک قرب پیدا ہو جائے گا۔ پھر معاملات عمران خان کے ہاتھ سے بھی نکل جائیں گے اور KPK کا پٹھان اس حوالے سے عمران خان کی بھی کوئی بات سننے کو تیار نہیں ہوگا۔ امریکہ افغانستان میں اپنی شکست کا بدله ڈکانے کے لیے یہ کوشش کرے گا کہ خدا نخواستہ پاکستان میں وہ صورت حال پیدا ہو جائے جو 1971ء میں پیدا ہوئی تھی کہ ہمارے بھائی بھائی پاکستان سے تو دور ہو گئے تھے البتہ بارڈر کے دوسرا طرف کے لوگوں سے اُن کا قرب ہو گیا تھا۔ وہ پاکستان میں سایا لڑائی کو علاقائی عصیت کی شکل دینے کی کوشش کرے گا۔ 1971ء میں ہم نے یقظی کی تھی کہ ایکشن کروادی نے اور جو دادی نے کے باوجود ایکشن کے نتائج مکالمہ یقینے والی جماعت کو حکومت نہیں بنانے دی تھی۔ جیب الرحمن کی عوامی لیگ کو غیر قانونی قرار دے کر جعلی انتخابات سے ایک حکومت کھوڑی کرنے کی کوشش کی جو کامیاب نہ ہوئی اور ملک ثوٹ گیا۔

اب امریکہ کی شرپری یہ کوشش کی جاری ہے کہ کسی طرح عوام میں مقبول جماعت اور خاص طور پر اُس کے باñی کو انتخابات میں حصہ ہی نہ لینے دیا جائے اور یک طرف انتخابات کر کے عوامی خواہشات کے برکش ایک حکومت بنادی جائے جو امریکی مقاصد کو پورا کرے۔ اس سے ملک میں خوفناک بحران پیدا ہو سکتا ہے اور امریکہ چاہتا بھی ہے کہ ملک میں افراتغری پھیل جائے اور وہ پاکستان کے اسلامی تضییبات کے حوالے سے کوئی بھی کارروائی کر سکے۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات خراب کرنے اور ان کے درمیان جنگ ہیسے حالات پیدا کرنے کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ امریکہ مشرق و مغرب میں حالات بگزتے دیکھ رہا ہے اسراeel اور جماں کی جنگ ایسی صورت اختیار کر جائے کہ بعض دوسری عالمی طاقتیوں کی اُس میں کوئے کامکان پیدا ہو جائے تو اس وقت اس خطے میں پاکستان اور افغانستان کی ایک دوسرے کے خلاف صاف آرکر کے پاکستان جو کہ ایسی قوت ہے اور اُس کے پاس ایسے میراں ہیں جو دور دور تک تباہی پھیلائے سکتے ہیں اور جس کی فضائی مضائق میں اسراeil کو پی قوت کا ممزہ پھاپکی ہے، اُس اسکی پاکستان کو دوسری طرف مصروف کر دیا جائے۔ جو خود اسراeil کے مطابق اُس کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔

کے ساتھ تھے۔ پاکستان کے مقدار طبقات ایک تو امریکہ سے خوفزدہ تھے پھر یہ کہ امریکہ نے پاکستان میں ڈالروں کی بارش بھی کر دی تھی۔ لہذا امریکی مفادات پر بھی کام ہوتا رہا اور کسی عوامی ملکوں کے دباؤ کی وجہ سے دوسرے فریق کی محاذیت بھی نظر آجائی تھی جس پر امریکہ کی طرف سے اظہار ناراضگی ہوتا تھا۔ لیکن اصل بات یہ افغانستان میں صحیح معنوں میں ایک دن بھی چین سے نہ بیٹھ سکا۔ لیکن وہ اپنی بڑی، تا اہل اور نالائقی کو تسلیم کرنے کی بجائے پاکستان پر ڈبل گیم کا الزام لگاتا رہا۔ بلاشبہ پاکستان کے بعض حلے افغان طالبان کی عملی مدد کرتے رہے۔ لیکن پاکستان کے حکمران امریکہ سے بھر پر تعاویں کرتے رہے۔ امریکہ بیس سال اپنے تمام مالی اور عسکری وسائل جو موکر کر پوری شدت سے جنگ کرتا رہا، لیکن افغان طالبان کو نیشاۃ اللہ کی مدد حاصل تھی؟ لہذا امریکہ کو بالآخر افغانستان سے جان چھڑا کر جانا پڑا۔ البتہ ہر دوسرے روز سینٹ یا ہاؤ آف Representative سے یہ آواز اٹھتی ہے کہ افغانستان میں پاکستان ہماری شکست کا ذمہ دار تھا۔ گویا نہ امریکہ افغانستان سے شکست کا داعی اپنے سینے سے منا کا ہے اور نہ ہی اس حوالے سے پاکستان کو معاف کرنے کو تیار ہے۔ لہذا امریکہ نے چال کے ساتھ ہمارے خطے میں مداخلت کرنا چاہتا ہے تاکہ اپنی شکست کا بدلہ بھی لے سکے اور پاکستان کو بھی کڑی مزرا دی جاسکے۔

امریکہ نے یہ سب کچھ کرنے کے لیے پاکستان کے دوست کا روپ دھارا ہے۔ ایک طرف خود بھی کئی معاملات میں پاکستان کی مدد کرتا نظر آ رہا ہے۔ (مثلاً IMF سے معابده وغیرہ) اور خاتمی مالک سے بھی پاکستان کو مالی تعاویں دلار رہا ہے۔ اور دوسری طرف ہماری انگریز حکومت کو ایسے اقدام اٹھانے پر مجبور کر رہا ہے جس سے افغانستان اور پاکستان کے تعلقات بگز جائیں اور بگزتے چلے جائیں۔ مثلاً غیر قانونی طور پر مقیم افغانی ایک ماہ میں پاکستان سے نکل جائیں۔ کسی غیر قانونی کو پاکستان میں رہنے کی اجازت یقیناً نہیں ہوئی چاہیے لیکن صرف ایک ماہ وقت دینا غالباً کرتا ہے کہ ہم صرف انہیں نگل کرنا چاہتے ہیں اور انہیں تکلیف دینا چاہتے ہیں۔ پھر خواجہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ پر ٹکلیں لگادیا گیا۔ مختلف تقویں سے طور خم اور چین بارڈر بند کیا جا رہا ہے جس سے افغانستان کی تجارت بڑی طرح متاثر ہو رہی ہے۔ علاوہ ازاں جو بھی پاکستان میں دہشت گردی کی واردات ہوتی ہے، تو فوری طور پر کسی قسم کی تحقیقات کے بغیر افغانستان کے ملوث ہونے کا الزام لگادیا جاتا ہے۔

ہم بھی اس بات کے حق میں ہیں کہ افغان طالبان کی حکومت کو اپنی پاکستان عناصر کو نکلیں ڈالنا چاہیے اور اگر وہ اس میں مستحق کا مظاہرہ کر رہے ہیں تو غلط کر رہے ہیں۔ کیونکہ یہ سوال تو بہر حال محتاج ہے کہ اگر افغان طالبان پاکستان سے کشیدگی نہیں چاہتے تو پاکستان مختلف عناصر کے خلاف کوئی حصی اور زور دار قدم کیوں نہیں اٹھایا جاتا۔ ہمارے کرنے کا اصل کام یہ ہے کہ ہم یک طرفہ بیانات اور وہ ممکن ہے اور اقدام کرنے کی بجائے ان سے رابطہ اور مذاکرات کریں۔ طالبان نے مولانا فضل الرحمن کو دور کے کی دعوت دے کر شبہ اشارہ دیا ہے۔ یہ بھی رابطہ اور مذاکرات خیلی اور حکومتی دونوں طفیلوں پر ہونے چاہیں اور تعلقات کو

# مسجدِ اقصیٰ الہ کی فلسطین کی ریکار

(تبلیغی اسلامی کی مہم)



مسجد جامع القرآن، قرآن اکیڈمی، لاہور میں ایمیر تبلیغی اسلامی محترم شجاع الدین شیخ شیخ کے 15 دسمبر 2023ء کے خطاب پر جمعیت کی تخلیق

سائید پر کھڑے ہوئے ہیں۔ بھی ہمارا امتحان ہے۔ اس

وست کے مطابق۔“

حوالے سے اللہ تعالیٰ کبھی فرماتا ہے:

فَلَسْطِينُونَ کی نسل کشی کا سلسلہ دو ماہ سے جاری

ہے اور اس قلم و ستم میں کوئی کمی نہیں آرہی۔ یورپ اور

امریکہ اس قلم میں اسلامی مکمل پشت پناہی کر رہے

ہیں، اس کے مقابلے میں مسلمان حکمرانوں کی بھی حصی بھی

اپنے عروج پر پہنچی ہوئی ہے۔ اس موضوع پر کلام ہونا

چاہیے اور فلسطین کے مسئلہ کو جاگر کرنے کا سلسلہ ہر حال

میں جاری رہنا چاہیے کیونکہ یہ ایک انسانی مسئلہ ہے۔

خلافتی انتبار سے بھی ہماری ذمہ داری ہے، سب سے بڑھ

کر دینی تقاضا بھی کہ ہم اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں،

بہنوں اور بچوں کے لیے آواز اٹھائیں۔

ای تعلق سے الحمد للہ ہمارے ملک کے علماء اور

دینی جماعتیں نے 6 دسمبر کو اسلام آباد میں ایک بڑی

کافر نس منعقد کی جس کا بڑا اچھا منیج گیا۔ اس نسل کو قائم

رکھتے ہوئے تبلیغی اسلامی نے 15 دسمبر سے 25 دسمبر تک

«حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری کے عنوان سے

ملک گیر مبم چلانے کا عزم کیا ہے جس کا باقاعدہ آغاز لاہور

سے پر لیں کافر نس کے ذریعے ہو چکا ہے۔ اس مم کے

دوران ملک بھر میں آگاہی لٹرچر تبلیغی کیا جائے گا، سوش

میڈیا پر غزوہ کے مسئلہ کو جاگر کرنے کے لیے بھرپور مبم

چالائی جائے گی، بہذریاً اور ہر سٹی پر پاکستانی قوم اور

مسلم کو توجہ دلانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

یقیناً کرنے کے کچھ بڑے کام بھی ہیں، ان کی طرف بھی

تو جو دلانا مقصود ہے۔ لیکن جس کے سب میں جو کچھ ہے وہ

انتباہ کریں جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:

﴿لَا يُكْلِفُ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا وُسْعَهَا﴾ (ابرہیم: 286)

«اللہ تعالیٰ نہیں ذمہ دار تھہرائے گا کسی جان کو مگر اس کی

دنیا کے اس امتحان میں اللہ تعالیٰ کبھی ظالموں کا

مکروہ چیز بے نقاب کرتا ہے، کبھی منافقوں کی منافقت

بھی سامنے لے آتا ہے، اسی طرح کبھی کروروں کو کھرا کر کے

ان کے ذریعے ظالموں کو سخت بھی کھاد دیتا ہے۔ جیسے جماں

کر کے اس امتحان میں ایسا کام کیا جائے گا کہ

کس کی

یہ اُن اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے، اس کا پشاں سے طلب کر لے گا کہ کون اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے راستے میں جہاد کرتا ہے۔ اللہ کی بندگی کے لیے جہاد، اللہ کے دین کی دعوت دینے کے لیے جہاد، مکرات سے بچنے کے دین کی دعوت دینے کے لیے جہاد، مکرات سے بچنے کے لیے جہاد، مکرات کے خلاف جہاد، اللہ کے دین کو قائم کرنے کے لیے جہاد، یہ سب اگر ہماری زندگی میں شامل ہے تو پھر واقعی ہمیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے۔ پھر اسی جہاد کی ایک ٹکل قبال بھی ہے۔ یقان

کیوں ضروری ہے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے:

**﴿وَقَاتَلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونُ فِتْنَةٍ وَيُنْكُونُ الَّذِينُ كُلَّهُمْ لَهُوَ﴾ (الانفال: 39) (اور) (۱ مسلمانوں)**

الله اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کے دعوے تو ہم سب ہی کرتے ہیں، ہمارے حکمران اور مقندر طبقات بھی کرتے ہیں، لیکن کسی کے ماتھے پر نہیں لکھا ہوتا ربے اور دین کل کا کل اللہ ہی کا ہو جائے۔“

وعید ہے:

**”تَوَاتَّرَ كَوْرُوْبِيَّاْسْ تَكَ كَهُ اللَّهُ اپَنَا حَكْمَ بَيْحَقْ دَے اورُ اللَّهُ نَافِرَمَاْنُوْنُ کُوْرَاسْتَشِنْ دَكَهَاْتَا۔“ (اتوبہ: 24)**

الله اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کے دعوے تو ہم سب ہی کرتے ہیں، ہمارے حکمران اور مقندر طبقات بھی کرتے ہیں، لیکن کسی کے ماتھے پر نہیں لکھا ہوتا ربے اور دین کل کا کل اللہ ہی کا ہو جائے۔“

کے ذریعے اس وقت اسرائیل کا نقاب پوری دنیا میں اُتر پھکا ہے۔ پوری دنیا میں اس وقت اسرائیل پر انگلیاں اُٹھ رہی ہیں۔ بہت کچھ سبقت ہے جو اس امت کو بھی رہا ہے۔ خاص طور پر جہاد کا سبقت جو بالکل بخلاف یا گایا تھا سے یک بار پھر یاد کرنے کی ضرورت ہے۔ اسلام میں جہاد کی کتنی اہمیت ہے اس کا اندازہ قرآن کی اس آیت سے لگایا جاسکتا ہے۔ فرمایا:

**”اَنَّمِی سَلَتِنِیَّتِمْ اَنَّ مُسْلِمَانُوْنُ کُوْ (بَتَا) وَ بَيْحَقْ کَهُ اُگَرْ تَمَهَّدَرَسْ تَكَوْرُوْبِيَّاْسْ اَنَّ مُسْلِمَانُوْنُ کُوْ (بَتَا) اورُ بَجَاهِی اورُ بَوْیِاْسْ اورُ بَارِدَوْرِی اورُ مَالْ جَوْمَمْ نَے کَمَانے ہیں اورُ سُوَادَگَرِی جَسْ کَهُ بَنَدْ ہو نے سے تمَّ ذَرَتَہ ہو اورِ مَكَانَاتْ جَنْبِیں تمَّ پَسَنْدَ کرتے ہو تَجَهِیزِ اللَّهُ اورِ اس کے رسول اورِ اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیارے ہیں تو انتظار کرو یہاں تکَ کہ اللَّهُ اپَنَا حَكْمَ بَيْحَقْ اورِ اللَّهُ افَرِمَاْنُوْنُ کُوْرَاسْتَشِنْ دَكَهَاْتَا۔“ (اتوبہ: 24)**

یہاں اللہ تعالیٰ نے آجھے محیتیں بیان فرمائیں جو انسان کی بیانی محبیتیں ہیں۔ ایک طرف یہ ہیں اور دوسری طرف اللہ، رسول اور جہاد ہے۔ اب ہمارا یہ امتحان ہو رہا ہے کہ ہمارا جھکاؤ کس طرف ہے؟ غزوہ ہبوب کے موقع پر فضیلیں تیار نہیں، کاروبار کا بھی سیزن تھا مگر جب جہاد کا حکم آگئی تو سب کچھ چھوڑ جانا پڑا۔ رشتہ ناتے، تجارت، گھر بار منوع نہیں ہیں۔ ان رشتوں سے حسن سلوک کا تقاضا قرآن میں کیا گیا ہے، حال کمانے کی ترغیب دینے والی ہے، زکوٰۃ فرض ہے مگر بندہ ہب ہی دے سکتا ہے جب وہ کچھ کمانے گا۔ مگر ان سب چیزوں کو ضرورت کے طور پر اپناتا ہے۔ انہیں مقصود زندگی بنا لیما، ان کے پچھے پڑ کر اللہ کے احکام کو پامال کرنا، اللہ کے نبی ﷺ کی تعلیم کو پامال کرنا، اللہ کے دین سے بے وفائی کرنا، جتنی کہ ترازو بنا کے احکام کو پامال کرنا ایسا طرزِ عمل ہے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے بے وفائی کے مترادف ہے۔ ہمارے تذاхیر میں ڈاکٹر اسرار احمد فرماتے تھے کہ اپنے باطن میں ایک ترازو بنا کے اس ترازو کے ایک پلے میں ان آجھے محبتوں کو کھواو دوسرے پلے میں یہ تین محبیتیں (الله، اس کے رسول اور جہاد) کھو اور ایمانداری کے ساتھ چیک کر کوئون سابلڈا بھاری ہے۔ اللہ قرآن میں فرماتا ہے:

**”وَالَّذِينَ اَمْنَأُوا اَشَدُّ حَبَّاً لِلَّهِ طَ“ (ابرہیم: 165)**

”اور جلوگ واقعی اصحاب ایمان ہوتے ہیں ان کی شدید ترین محبت اللہ کے ساتھ ہوتی ہے۔“

پھر اللہ کی محبت کے بعد رسول ﷺ کی محبت ہے۔ اللہ

پریس ریلیز 22 دسمبر 2023ء

## جر اور ماورائے آئین و قانون اقدامات کے نتائج تباہ کن ہوں گے

### شجاع الدین شیخ

جر اور ماورائے آئین و قانون اقدامات کے نتائج تباہ کن ہوں گے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر شجاع الدین شیخ نے بلوج مظاہرین پر اسلام آباد پولیس کے وحشیانہ انجھی چارچ اور گرفتاریوں کی شدید نہادت کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور انتظامیہ کا عورتوں اور بچوں پر سخت سردوی کے موسم میں واڑیں سے حملہ کرنا انتہائی ظالمانہ اقدام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پون صدی سے بلوچستان کے عوام کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا ہے جس کے خلاف پرانی احتیاج کرنا ان کا آئینی اور قانونی حق ہے۔ انہوں نے جریت کا اطہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے پے ہوئے عوام سے یہ سلوک اُس وقت کیا جا رہا ہے جب وزیر اعظم، چیزیں سینیٹ کے اور پریمیم کوثر کے چیف جسٹس خود بلوچستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی مہذب معاشرے میں ماورائے آئین و قانون اقدامات کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ انہوں نے سوال انھیا کہ جب ترقی کی کیتے تو قی کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا دین ہمیں واضح رہنمائی دیتا ہے کہ ایک ریاست کا فرض ہے کہ تمام شہریوں کو عدل و قسط کی بنیاد پر حقوق فراہم کیے جائیں اور عوام کے بیانی مسائل کو حل کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل کو استعمال میں لا یا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی پانی سرے نہیں گزرا۔ حکومت کا فرض ہتا ہے کہ ہر فرع کے ماورائے آئین و قانون اقدامات کرنے سے گریز کرے۔ اگر کسی پر غیر قانونی کام کا الزام عائد ہو تو ریاست کا طبع پر ماورائے قانون کا روراہی کرنے کی بجائے اسے عدالت میں پیش کیا جائے اور تمام معاملات کو شفاقت کے ساتھ آئین میں دی گئی حد و اور طریق کار کے مطابق طے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عدل اسلام کا تکمیلہ ہے لہذا عدل کے لیے اسلام کا تفاہ ناگزیر ہے تاکہ ہم دنیا میں بھی امن و امان کے ساتھ رتفقی اور خوشحالی کی منزیلیں طے کر سکیں اور ہماری آخرت بھی سنور جائے۔ (جاری کردہ: مرکزی شبکہ تشریف و اشتافت، تنظیم اسلامی، پاکستان)

اللہ کے دین کے غائب کے لیے ہی اللہ نے اپنے آخری رسول ﷺ کو سچیجا فرمایا:

**«هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ إِلَيْهِمْ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ**  
**إِلَيْهِمْ بِطَهْرَةٍ عَلَى الِّذِينَ كُلُّهُمْ** (القاف: 9) ”وہی ہے (اللہ) جس نے سچیجا پر رسول ﷺ کو الہدی اور دین حق کے ساتھ تاکہ غالب کردے اس کو پورے نظام زندگی پر،“ اس غلبہ دین کی جدوجہد کے دوران غزوہ بدر، احمد، مخدوم، جوک میسے میدان بجے اور 259 محاصرہ کرام شہداء نے اپنی جانوں کے نذر نے پیش کیے، پھر خلافتے راشدین کے دور میں بھی اللہ کے دین کے لیے قتال کا عمل جاری رہا، یہاں تک کہ صرف جنگ یاماد میں 1200 صحابہ شہید ہوئے۔ اسی طرح لاکھوں مسلمانوں نے دنیا کے مختلف خطوط میں غلبہ دین کی جدوجہد میں اپنی جانیں دیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں، بہنوں کی مدد کے لیے بھی قتال کا حکم دیتا ہے۔ سورۃ النساء میں فرمایا:

”او کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بیس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہ لڑو جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشدے ناظم ہیں، اور ہمارے لیے اپنے باب سے کوئی حماقی کر دے اور ہمارے لیے اپنے ہاں سے کوئی مددگار نہادے۔“ (النساء: 75)

آج اس جہاد اور قتال میں کیا رکاوٹیں درپیش ہیں کہ لیبیا میں جب باطل وقت مسلمانوں کے قتل عام کے لیے جمع ہوئیں تو مسلم حکمرانوں نے باطل وقت کا ساتھ دیا۔ عراق اور افغانستان میں مسلمانوں کے قتل میں بھی مسلم حکمرانوں نے باطل وقت کا ساتھ دیا۔ آج تمام باطل وقتی غزوہ کے محصور مسلمانوں کی انسکشی میں اسرائیل کا ساتھ دے رہی ہیں۔ کتنے مسلمان حکمران ہیں جو فلسطینیوں کے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں؟ مدتی بیانات تو عوام بھی دے رہے ہیں، اگر حکمران بھی صرف مدتی بیانات تک محدود ہیں تو عوام میں اور ان میں کیا فرق رہ گیا۔ حالانکہ آپ کے پاس طاقت ہے، اختیار ہے، ہم یہ نہیں کہتے کہ آپ فوراً اسرائیل پر حملہ کر دیں۔ کم از کم سفارتی طی پر تو کوئی بات کریں، تجارتی بایکاٹ تو کم از کم آپ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح عوام کے کرنے کا جو کام ہے کم از کم وہ تو کریں۔ لندن میں آئندھ لائک ا لوگوں نے مظاہرہ کیا جن میں زیادہ تر غیر مسلم تھے۔ انہوں نے پوری امت مسلم کے مند پر تھپڑ مارا ہے کہ پونے دوارب

حاس کے سر برہ اس اعمالی بانیہ کا بھی ایک ویڈیو یوٹوچ چالایا گیا۔ شاید وہ سو شیل میڈیا پر آنے سے روک دیا گیا۔

بنت اخبار میں یہ بات ضرور آئی کہ حاس کے سر برہ نے کہا اگر پاکستان کوئی آواز بلند کرے تو اسرائیل رک سکتا ہے۔

اس لیے کہ اسرائیل یہ تسلیم کرتا ہے کہ اس کا اصل دشمن پاکستان ہے۔ 1967ء کی عرب اسرائیل جنگ کے بعد اسرائیل دزیر اعظم بن گوریان نے کہا تھا کہ ہمارا اصل نظریتی دشمن پاکستان ہے۔ عرب ممالک تو اسرائیل کے

سامنے پچھے گئے ہیں، ان میں کوئی جواب دینے کی صلاحیت نہیں ہے۔ پاکستان کے پاس اتنی قوت ہے، میرزاں نیکناہی ہے، یہ اگر اسرائیل کو روکے تو وہ ظلم سے رک جائے گا۔ ماضی میں بھی فلسطینی پیچے اسرائیلیوں کے ہاتھوں ذبح ہوتے تھے تو وہ پاکستان کو پاکارتے تھے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ مسلمان حکمرانوں کو اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ گمراہ کی ضرورت اور اہمیت کو جاگر کرنا مسلمان عوام کا کام ہے۔ عوام حکمرانوں کو احساس دلا دیں گے تو شاید وہ کچھ اقدام کریں گے۔ عوام کی طرف سے آواز بلند ہونی چاہیے۔ اسی سلسلہ میں تنظیم اسلامی کی طرف سے یہ مہم شروع کی جا رہی ہے۔ اس تعلق سے ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان کی دینی جماعتیں اور پاکستانی عوام مل کر حکمرانوں کے سامنے مطالہ رکھیں جو کہ ہمارا دینی تقاضا ہے۔ پاکستان کی ایک مستقل پالیسی بھی ہے اس جواب سے بھی یاد رہانی کروائیں۔ بحیثیت امتی ہماری ذمہ داریوں کا بھی احساس دلا دیں۔ حکمرانوں کو غیرت کا احساس دلا دیں۔ حکمران چاہیں تو اسرائیل پر سفارتی دباؤ بڑھا سکتے ہیں، تجارتی تعلقات منقطع کر سکتے ہیں، اسرائیل کے خلاف اپنے ایئر پیس بند کر سکتے ہیں، مصنوعات کا بایکاٹ کر سکتے ہیں۔ او آئی سی کے چارڑی میں یہ بات موجود ہے کہ مسلمان ممالک فلسطینیوں کی عکسی مدد کریں۔ اپنی اس مہم کے دوران میں ان شاء اللہ ان تمام اقدامات کی ضرورت اور اہمیت کو جاگر کریں گے۔

عالم اسلام کے جید علماء نے بھی فتویٰ دے دیا ہے کہ فلسطینیوں کی مدد کے لیے اور مسجد اقصیٰ کی حرمت کی حفاظت کے لیے مسلمانوں پر جہاد اور قتال فی سبیل اللہ فرض ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان تمام امور میں عملی قدم اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آئین یا رب العالمین!

مسلمان دنیا میں ہیں اور اسرائیل کے خلاف آواز بلند کرنے کتنے نکلتے ہیں۔

زیر طالع آیت کی روشنی میں ہم اپنا جائزہ لیں کہ

اللہ اور اس کے رسول کے راستے میں جہاد کا پڑھ جاری ہے یا ہماری زندگیوں پر وہ آئندھیں مجھیں حاوی ہیں۔ اگر یہ آئندھیں ہم پر حاوی ہیں تو پھر اللہ کے فیصلے کا انتظار کریں اور اللہ ایسے فتاویٰ کو بدایت نہیں دیتا۔ یہ اس آیت میں اللہ نے بتا دیا۔

### دور یातی حل

فلسطین کے دور یातی حل کے حوالے سے ہمارے

نگران وزیر اعظم نے سمجھی بیان دیا ہے۔ اس حوالے سے

ہم یاد رہانی کروانا چاہتے ہیں کہ پاکستان کی پالیسی اس

حوالے سے کیا تھی۔ قائد اعظم نے واضح طور پر فرمایا تھا کہ

اسرائیل مغرب کا ناجائز پچھے ہے۔ شروع سے ہی پاکستان

اس پالیسی پر قائم رہا ہے۔ دور یातی حل کو قبول کرنے کا

مطلوب ہو گا کہ اسرائیل کو تسلیم کر لیا جائے اور اس نے اپنی

پوری تاریخ میں جتنے بھی ظلم مسلمانوں پر کیے ہیں

انہیں فراموش کر دیا جائے۔ اگر اس انی بیانوں پر بھی دیکھا

جائے تو ایک قائم کو قبول کر لینا درست نہیں ہے۔ قائد اعظم

کا موقف اس حوالے سے کلیر تھا لیکن آج ہمارے کچھ

مقاد پرست لوگ دور یातی حل کی باتیں کر رہے ہیں۔

فرض کریں اگر دور یاتیں بن بھی گئیں تو کیا فلسطینیوں پر

اسرائیلی جاریت کا سلسلہ رک جائے گا؟ ہرگز نہیں۔

موجودہ فلسطینی اتحاری کی حالت ہمارے سامنے ہے۔

اسرائیلی وزیر اعظم نے اقوام متحدہ میں سب کے سامنے

گریٹر اسرائیل کا نقشہ بھرا یا ہے، وہ تو نہیں سے فرات تک

کی باتیں کر رہے ہیں، یعنی اسرائیل کو اس پورے خطے

میں کسی بھی دوسری ریاست کو قبول نہیں کر رہے اور

ہمارے دنشور اور حکمران کس دھوکے میں ہیں۔ قرآن و

سنہ کی رو سے بھی دیکھا جائے تو فلسطین یا یہت المقدس پر

حق صرف مسلمانوں کا ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے

معراج کے دوران تمام انبیاء کرام ﷺ کی امامت مسجد اقصیٰ میں

کروائی، یہ واضح دلیل ہے کہ اب بہت المقدس کا انتظام

مسلمانوں کے پاس رہے گا۔ ان تمام حقائق کی رو سے

اسرائیل کا وجود ایک ناجائز ریاست کا ہے جو اللہ کی

تعلیمات کے بھی خلاف ہے، پاکستان کی پالیسی کے بھی

خلاف ہے اور انسانی حقوق کے بھی خلاف ہے۔

یا کستان کیوں اہم ہے؟

6 دسمبر کو اسلام آباد میں کانفرنس ہوئی۔ اس میں



طوفانِ الاقصیٰ نے ثابت کر دیا ہے کہ قوتِ ایمانی اور اللہ پر بھروسہ کر کے آج بھی جدید بیویتِ الوجی اور سلطھے لیں باطل قتوں کو بھرپور اعماق میں لکھا جاسکتا ہے۔ (ڈاکٹر خالد مقدومی)

آج بھری دنیا زیرِ ایک نئی تاریخ ہے اور مسلمانوں کے بھرپور اعماق میں کہا جاتے ہے لیے اللہ عنہ انہیں ہے۔ (مسنون تاریخ)

صہوئی گزیر اسرائیل کے منسوخ بے کوپا یہ تجھیں تک پہنچانے کے لیے غزہ کے بعد مگر مسلمان ممالک کو بھی شناختنا بنا گیں گے۔ (ایوب بیگ مرزا)

حکمِ اسلامی تسلیم مسیحیانی اور ہماری نعمداری کیم اسلامی تسلیم مسیحیوں کے لئے ایک بڑی اگر بھی ہے۔ (شیعی)

مسلمان حکمران مسئلہ فلسطین اور شمیر کے حوالے سے بیانات نہیں عملی اقدامات کریں۔ (بریگیڈیر (ر) جادیہ احمد)

## سینیار پورت: "لہو لہو فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی پکار" زیر اہتمام حظیم اسلامی پاکستان

ناقابلِ شکست ہونے کے جھوٹے تاثر کو ختم کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ طوفانِ الاقصیٰ کے معركے نے ثابت کر دیا ہے کہ قوتِ ایمانی اور اللہ پر بھروسہ کر کے آج بھی جدید ترین بیکنا لوچی اور سلطھے لیں باطل قتوں کو بھرپور انداز میں لکھا جاسکتا ہے۔ پوری دنیا کے عوام اس وقت فلسطین کے مسلمانوں کے لیے آواز بلند کر رہے ہیں۔ مسلمان ممالک کے حکمرانوں کو اب فیصلہ کرنا ہو گا کہ وہ باطل کے سامنے خاموش رہیں گے یا عملِ حق کا ساتھ دیں گے۔

اسرا یلیل ایک ناجائز ریاست ہے اور اس کا داشتہ عظم نہیں یا ہوا یک ظالم اور کرپٹ انسان ہے جو وعداتوں سے مغفرو بھی ہے۔ مسلمان وغیر مسلم ممالک میں اسرائیلی درندگی کے خلاف احتجاج جاری ہے۔ لیکن دکھا اور افسوس کا مقام ہے کہ مسلمان ممالک کے حکمران مظلوم فلسطینیوں کے لیے خلک کر آواز بھی نہیں اٹھا پا رہے ہیں چچاۓ کہ یہ کہ آن کی کوئی عملی مدد کریں۔ مصکرا رفاقت بارہ راجھی تک بند ہے اور غزہ میں اس وقت خوراک اور پانی کی شدید قلت ہے۔ حساس کے مجاهدین مشکلات کے باوجود صہیونی فوجیوں کی نیندیں حرام کر رہے ہیں اور وہ وقت دُور نہیں جب اسرائیل کو دنیا کے نقشے سے نابود کرے سمجھا اقصیٰ میں فتح کی نیازدا کریں گے۔ ضرورت اس امرکی ہے کہ مسلمان ممالک متعدد ہوں فلسطین کے مسلمانوں اور مجاهدین حساس کا کرم سیاسی و سفارتی سطح پر مکمل ساتھ دیں۔

سینیار سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی تاظم نشر و اشتاعت تسلیم اسلامی ایوب بیگ مرزا نے کہا کہ مسئلہ فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی حرمت کا معاملہ سبقہ امت مسلمہ اور موجودہ امت مسلمہ کے درمیان حقیقی عرض کی اہم کڑی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہود آج ایلوں کے لئے قدم پر چل رہے ہیں اور اللہ سے سرکشی اور

محبت ہے اور موت سے نفرت ہے۔ مسلمان جب بھی اللہ کے دین سے بے وفائی کریں گے تو وہ ذمیل ہوں گے اور جب اللہ کی راہ میں مغلص ہو کر جدوجہد کریں گے تو اللہ ہماری نصرت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ کیا اسلامی جمہوریہ پاکستان کی سولین اور عسکری قیادت کو معلوم نہیں کہ قائدِ اعظم کے فرمودا دی کروشی میں قائم پاکستان کے فوراً بعد پاکستان کی اسرائیل کے حوالے سے انتہائی واضح

## مرتب: وقار احمد

تسلیم اسلامی کے زیر اہتمام "لہو لہو فلسطین اور مسجدِ اقصیٰ کی پکار"

کے عنوان سے سینیار 17 دسمبر 2023 کو گرینڈ ایمپارس مارکی لاہور میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز صبح 10:30:00 بجھ ہوا۔ پروگرام کے آغاز میں تسلیم اسلامی کے حلقة لاہور شرقی کے امیر نور الوری نے تلاوتِ قرآن پاک کی سعادت حاصل کی اور فتح تسلیم اسلامی شفیق بیگ چفتانی نے نعت رسول

تسلیم ملینیا ہے پیش کی۔ پروگرام میں نامور مقررین نے

اپنے خیالات کا اظہار کیا جس کی تفصیل ذمیل میں ہے:

اپنے صدارتی خطبے میں امیر تسلیم اسلامی شجاع الدین شیخ نے کہا کہ فتحیہ فلسطین پوری امت مسلمہ کا معاملہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حجاج کے مجاہدین اس وقت باطل قتوں کے خلاف فلسطین میں دوریاتی عمل کی بات کرنا ناجائز صہیونی ریاست کو تسلیم کرے اور اللہ سے سرکشی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی مسلمانوں کی استقامت درحقیقت قوی ایمان اور اللہ پر توکل کا نتیجہ ہے اور مجاہدین نے اللہ کی مدد سے اسرائیل کا ناقابل تحریر ہونے کا خطر تو زدیا ہے۔ مسلمان ممالک کے حکمرانوں اور مقدمہ طبقات کو فلسطینی مسلمانوں کی سفارتی، سیاسی اور مالی مدد کے ساتھ ساتھ عسکری مدد بھی کرنا ہوگی۔ یہ ہماری غیرت ایمانی کا تقاضا ہے۔

سینیار ہمما حساس اور حساس کے مغربی ایشیا اور پاکستان کے ترجان اداکٹر خالد قدوسی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر اسرا راحم پوری امت مسلمہ کے اس لحاظ سے بھی محسن ہیں کہ انہوں نے مسجدِ اقصیٰ کی تاریخ اور صہیونیوں کے مذموم ایجاداً کو پوری دنیا کے سامنے بے نقاب کیا۔ 17 اکتوبر 2023 کا دن تاریخ فلسطین میں ایک فیصلہ کن دن کی حیثیت رکھتا ہے جب پون صدی عالمِ اسلام پر بات تک نہیں کر سکتے جو کہ مسلمانوں کی بھی کا ثبوت ہے۔ دراصل یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسلمانوں کا اختنان ہے کہ وہ ظالموں کی صفت میں کھڑے ہوتے ہیں یا مظلوموں کی آواز بخیں ہیں۔ آج مسلمان اس لیے بے بس اور بکوم ہیں کہ انہیں زندگی سے

پاکستان سمیت پوری امت مسلم کے لیے فرض میں کی جیشیت رکھتا ہے۔ کیا یہ وقت آگیا ہے کہ مسلمان اپنے ملکوں میں بھی فلسطینیں کے لیے آواز نہیں بلند کر سکتے؟ آئندوں نے سوال اٹھایا کہ 39 مسلمان ممالک کی وہ فوج جو چند سال قبل بنائی گئی تھی اور پاکستان کے ایک سابق آرمی چیف کو اس کا سربراہ بنایا گیا تھا آج کہاں ہے؟ آئندوں نے زور دے کر کہا کہ ہر شخص کو اپنی ذمہ داری کا احسان کرنا ہوگا۔

سینیما سے خطاب کرتے ہوئے ایکس سروس میں ادارے کے ترجمان **بر گیڈنر (ر) جاوید احمد** نے کہا کہ مسلمان ممالک کے حکمرانوں کو مندہ فلسطین اور شامیر کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ جب فلسطینیں کے مسلمانوں کی مدد نہیں کریں گے تو مسئلہ شامیر کے حل کے لیے کس طرح بات کر سکیں گے۔ امت مسلم صرف مذمی بیانات دے کر اپنے فراخی سے سکدوں نہیں ہو سکتی بلکہ اپنے مسلمان بھائیوں کے لیے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ اگر مسلمان ممالک مل کر ظالم صہیونیوں کے خلاف اعلان جنگ کروں تو کون سا انسان نوٹ پڑے گا۔ آئندوں نے اس بات پر زور دیا کہ مسجد و منبر سے حکمرانوں پر دباؤ ڈالا جائے شاید ان کی غیرت جاگ جائے۔

تقطیمِ اسلامی کے سینئر فیق **عبد الرزاق** نے شیخ سعید ریزی کے فرانسیسی سراج ماجمودیت۔ پروگرام کے دوران رفیق تقطیمِ اسلامی **سہیل مرزا** نے ایک نظم کے اشعار فلسطینی کے مسلمانوں کے نام کیے۔ سینیما میں رفتاء تقطیم کے علاوہ مردوخوں کی بڑی تعداد شریک رہی۔ خواتین کی بارپرده شرکت کا اہتمام تھا۔ پروگرام کا اہتمام دوپہر 15:15 بجے ہوا اور صدر مجلس امیر تقطیمِ اسلامی شجاع الدین شیخ نے فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ اظہار بھیجنی کے لیے خصوصی دعا فرمائی۔

بین الاقوامی معیارات کو وندتے ہوئے مسلسل بمباری کی جا رہی ہے جبکہ امت مسلم کے حکمران اور مقتندر طبقات خاموش تاشانی بنے ہوئے ہیں۔ آئندوں نے سوال اٹھایا کہ وزیر اعظم پاکستان اور پھر اپنے دورہ امریکہ کے دوران آرمی چیف نے کس فورم پر مشاورت کے بعد دو ریاستی حل کی بات سامنے رکھی ہے۔ ہمارے حکمرانوں کو چاہیے کہ دعوام کے جذبات اور احاسات کی ترجیحی کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ 17 نومبر 2023ء سے پہلی بھی فلسطینی کے مسلمانوں پر اسرائیل کا ظالم جاری تھا اور پوری دنیا تاشانی نے بینظی رہی بلکہ کنی اہم مسلمان ممالک تو اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کی طرف بڑھ رہے تھے۔ فلسطینیوں نے اپنے پاک ہوب سے مظلوم اقوام کو سامراجی قوتوں سے آزادی کا راستہ دکھایا ہے اور دنیا کو بتا دیا ہے کہ غزت کی شہادت غالی کی زندگی سے بہتر ہے۔ ماضی میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات قائم کرنے والے مسلمان ممالک کو نقصان اپنیا ہے۔ ہمارے حکمرانوں اور مقتندر طبقات کو یاد رکھنا چاہیے کہ ان کو اپنے ہر عمل اور فیصلہ کا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے ہو گا۔

معروف دانشور اور کالم نگار **سجاد میر** نے کہا کہ اسرائیلی جاریت کے خلاف اور غزوہ کے مسلمانوں کے حق میں امریکہ اور مغربی ممالک میں بڑے احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے ہیں۔ امت مسلمہ کو پاکستان سے توقعات میں لیکن پاکستان میں اس سطح کا عواید احتجاج سامنے نہیں آیا۔ ماضی میں خلافت عثمانی کے آخری دور میں مسلمانوں کی اجتماعیت انہیل کر کر ہو سکی تھی لیکن اس کے باوجود آئندوں نے صہیونیوں کو فلسطینی کی سر زمین کو سیلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دیا مگر آج مسلمان حکمران چپ ہیں۔ آئندوں نے کہا کہ تقطیمِ اسلامی "حرمت مسجد اقصیٰ" اور ہماری ذمہ داری "مہم" اور اس موضوع پر سینیما کے انعقاد کے ساتھ وہ فرضی کافیہ ادا کر رہی ہے جو مسلمانان دعا فرمائی۔

بغاوت پر اترتے ہوئے ہیں۔ ہمیں اسرائیل کی سرکشی اور بدعبہمدی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ائمہ امت مسلم کے منصب سے معزول کیا اور امانت محمدی کو یہ منصب عطا ہوا۔ آج یہود اسی حکمی وجہ سے فلسطینی مسلمانوں کے ساتھ بدترین درندگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں اور ان کا اگلا بھاف دیگر مسلمان ممالک ہیں۔ اسرائیل کے قیام کے بعد سے آج تک یہودیوں کے نزدیک اسلامی ایشی پاکستان گر گیر اسرائیل کے منصوبے کے راستے کی سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ گریٹر اسرائیل کا منصوبہ آج سے تقریباً ڈنیا ہوسال قبل صہیونیوں کے اکابرین نے پیش کیا، پھر 1917ء میں برطانیہ کی حمایت سے بالغورڈ کلیریشن کے تحت تھجت یہودیوں کو براہ راست مقدس میں آباد کیا۔ فلسطینیوں کی زمینوں پر ناجائز تقسیم کیا اور گریٹر اسرائیل کے منصوبے پر عمل درآمد شروع کیا۔ اور ان کے اس منصوبے میں آج تک ذرہ برابر بھی تبدیل نہیں آئی۔ حقیقت یہ ہے کہ 1967ء میں مسلمانوں کو اپنی تاریخی، کوتاہی اور بزرگی کے خلاف شرعاً ممالک کے خلاف شرعاً ممالک نکالت ہوئی۔ 7 آگسٹ کے طوفانِ الاصلی نے پچھے مسلمان ممالک کے معاشر مفاہوات پر ہونے والی اسرائیل دوستی کے خوب کوچکناچور کر دیا۔ فلسطینی مسلمانوں کی استقامت اور بہت کی محجزہ سے کم نہیں کتنا گفتہ بہ حالات کے باوجود نظام صہیونیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ بعض حقوق سے دو ریاستی حل کی بات آرہی ہے، دو ریاستی حل مسلمانوں کے لیے ناقابل قبول ہے کیونکہ ارض مقدس مسلمانوں کا تلفیض نہیں کر سکتے۔ پاکستان سمیت پوری امت مسلمہ کی اب یہ ذمہ داری ہے کہ وہ گفتار کے غازی بننے کی بجائے میدانِ عمل میں اک اسرائیل کا باتھر وہ کمیں ورنہ دنیا کا امن تباہ ہو جائے گا۔

سینیما سے خطاب کرتے ہوئے جماعتِ اسلامی کے ڈائریکٹر امور خارجہ **آصف لقمان قاضی** نے کہا کہ آج پوری دنیا غزوہ میں ایک نئی تاریخ رقم ہوتے ہوئے دیکھ رہی ہے اور یہ واقعات تاریخ کا رخ موز نے والے ثابت ہوں گے۔ پون صدی سے صہیونی درندگی کا شکار فلسطینی قوم عزمیت اور شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آس اسرائیل کے خلاف برس پکار ہے جسے مغرب کے غالماں نہ نظام کی مکمل پشت پناہی حاصل ہے۔ دوسری طرف فلسطینیں کے پچھے پچھے کا یہ فرہ ہے کہ ہمارے لیے اللہ ہی کافی ہے۔ غزوہ میں انسانی حقوق کے تمام

## پریس کانفرنس

### "حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری" مقدم

(15 دسمبر تا 25 دسمبر 2023ء)

تقطیمِ اسلامی کے زیر اہتمام "حرمت مسجد اقصیٰ اور ہماری ذمہ داری" مہم جاری ہے۔ 15 دسمبر 2023ء کو شام 4:00 بجے لاہور پر یہی کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے امیر تقطیمِ اسلامی شجاع الدین شیخ حفظہ اللہ نے "ہم کا باقاعدہ آغاز فرمایا۔ پریس کانفرنس کی مکمل ویڈیو تقطیمِ اسلامی کے یو ٹیوب چینل پر ملاحظی جا سکتی ہے۔

<https://www.youtube.com/@tanzeemorg/>

ویڈیو کانک درج ذیل ہے۔ <https://youtu.be/CcDAdjoA7F4>

غزوہ کی چنگ کوئی بڑی چنگ کی طرف جاتے ہوئے دیکھ رہا ہے۔

اسماعیل ہندیہ نے صحیح کہا ہے پاکستان اگر چاہے تو جنگ روک سکتی ہے: ایوب بیگ مرزا

بھارتی مسلمانوں کے پاس الیکٹری راستہ ہے کوہ شیخوپھا میں اور بھارتی ایکٹوں کی بھی اپنے ساتھ لے لیں۔ سپل کرنٹ اسی وجہ سے اور سل پرستی کے BJP کے ایجمنٹ کے خلاف آزاد بلند کریں۔ رخاء امانت

## مسلمانوں کے خلاف اسرائیل اور اندیسا کا گذہ جوڑ کے موضوع پر

حالات حاضرہ کے مفرد پروگرام "زمانہ گواہ ہے" میں معروف دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کا اظہار خیال



**ایوب بیگ مرزا:** یہ تو بھارت تمام ایکٹوں کے لیے جنم بنا ہوا ہے لیکن اس کے اصل نارگی مسلمان ہیں۔ تقسیم بریمر سے ذرا قبل ان کی سوچ یہ تھی کہ چونکہ ہم اکثریت میں ہیں اس لیے اب حکومت ہماری ہو گئی اور ہم مسلمان ہمارے غلام ہوں گے جنہوں نے صدیوں تک ہم پر حکومتی کی ہے۔ لیکن مسلمانوں نے پاکستان کا مطالبہ کر کے ہندو کے اس منصوبے کو خاک میں ملا دیا۔ اس لیے وہ مسلمانوں اور پاکستان دنوں کا دشمن ہے۔ لیکن ہندو ہندیت کسی دوسری ایکٹیت کو بھی ہندوستان میں بھی برداشت نہ کرے گی۔ آج جس طرح وہ مسلمانوں کو ہندوستان سے نکال رہا ہے اسی طرح کا معاملہ کل وہ دوسری ایکٹوں کے ساتھ بھی کرے گا۔ اسی طرح کا معاملہ اس نے شیمر کے ساتھ بھی کیا ہے۔ تقسیم ہند کے وقت پہنچت نہرو نے انگریزوں کے ساتھ کل کر گرداداں پور کا علاقہ اندیزا میں شم کر دیا جس کی وجہ سے بھارت کو شیمر تک راستہ مل گیا۔

پہنچت نہرو چونکہ خود کشمیری تھا اس لیے اس کا کشمیر کے ساتھ جذباتی تعلق بھی تھا لیکن اصل بات یہ ہے کہ کشمیر کو کھونے میں ہماری اپنی غلطیاں بھی شامل ہیں۔ قائدِ اعظم نے کہا تھا کہ کشمیر پاکستان کی شرگ ہے لیکن ہم اپنی شرگ کی خواست نہ کر سکے اور اسے ہندو غاصب کی ملٹی میں دے دیا۔ اب انڈیا چاہتا ہے کہ پاکستان کی شرگ اور لادہ کا پرروز ہے۔ یعنی اب بھارت کی نام نہاد جمہوریت کو شیمر کا پیچش سیشن ختم کر کے مودی نے جموں، وادی اور لداخ کو بھارت میں ضم کر لیا اور اس کے ساتھ ساتھ کشمیریوں کے حقوق غصب کرتے ہوئے وہاں اسرائیل 2024ء میں بھارت میں جو انتخابات ہونے جاری ہیں وہ بھی انجینٹری ہوں گے کیونکہ بھارتی عدالت بھی مودی سرکار کی ایکشن مہم کا حصہ بن گئی ہے۔ آپ اس حوالے سے کیا کہیں گے؟

**سوال:** بھارتی پرمیم کورٹ نے نزدیک مودی کی پوری طرح حمایت کرتے ہوئے 15 اگست 2019ء کی آئینی ترمیم کے حق میں فیصلہ دے دیا ہے جس میں کشمیر کا کشمیر میں ختم کر کے اسے بھارت میں ضم کر دیا گیا تھا۔ اس پر آپ کیا تبصرہ فرمائیں گے؟

**رضاء الحق:** مسئلہ کشمیر شروع دن سے حل طلب رہا ہے۔ یہاں تک کہ اقوام متحده کی قراردادوں اور مشکل معاہدہ کے مطابق بھی یہ ایک ممتاز علاقوں ہے۔ اقوام متحده کی قراردادوں کے مطابق وہاں استصواب رائے ہونا تھا کہ کشمیری عوام فیصلہ کریں گے کہ وہ پاکستان کے ساتھیں اخراج کرنا چاہتے ہیں یا انڈیا کے ساتھیں۔ بھارتی آئینے کے آرٹیکل 370 اور A-35 کے مطابق بھی کشمیر بھارت کا مستقل حصہ نہیں تھا بلکہ اس کو پیچش سیشن حاصل تھا جس کے مطابق بعض معاملات میں کشمیریوں کو اختیار تھا کہ وہ اپنے فیصلے خود کریں۔ اگرچہ اس کی خلاف ورزی شروع دن سے بھارت کو رہا تھا اور وہاں 9 لاکھ فوج تھیں اور تیناں کر رکھتی تھی جس کے ذریعے وہ کشمیریوں کی نسل کشی بھی کر رہا تھا اور ہر طرح کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بھی کر رہا تھا لیکن اس کے باوجود آرٹیکل 370 اور A-35 کے ہوتے ہوئے بھارت نے تو مجبور کشمیر کو ضم کر سکتا تھا اور نہ ہی مقبوضہ کشمیر میں پیچش سیشن ختم کر کے مودی نے جموں، وادی اور لداخ کو بھارت میں ضم کر لیا اور اس کے ساتھ ساتھ کشمیریوں کے حقوق غصب کرتے ہوئے وہاں اسرائیل کے طرز پر ہندو آباد کاری بھی شروع کر دی۔ اسرائیل کی طرح ہی بھارت نے کشمیریوں کی نسل کشی اور زمینوں پر قبضہ کا سلسہ بھی شروع کر رکھا ہے۔ تمام انسانی حقوق کی

مرقب: محمد فیض چودھری

**سوال:** حال ہی میں بھارت کی پکھر یا ایکٹوں میں BJP

فلسطینیوں کے خاتمہ کے بعد پڑتی عرب ممالک کی باری بھی آئے گی لہذا ان ممالک کے حکمرانوں کو ابھی سے چاہیے کہ وہ اٹھ کھڑے ہوں اور صیہونیوں کے بڑھتے ہوئے ظلم کو روکنے کی ہر طرف پر کوشش کریں۔ دیکھیں جماں نے کس طرح اسرائیل کا غور خاک میں ملایا ہے، اسرائیل خود کو تاقابل شکست تھا اور اسے یہ گھنڈ بھی تھا کہ وہ ایک بیٹھے میں جماں کو ختم کر دے گا لیکن اس کے سارے اندازے غلط ثابت ہوئے ہیں۔ میں اس جنگ کو کسی بڑی جنگ کی طرف جاتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

**سوال:** غزا پر مسلسل اسرائیلی جاریت سے بظاہر ایسا لگ رہا ہے کہ آزادی کی جوش و ہواں ہوئی تھی وہ بھتی جاری ہے۔ یعنی غزہ کو بالکل ملیا میٹ کرنے کے بعد اگر ہمارے مسلم حکمرانوں کو ہوش آیا تو اس کا کیا فائدہ؟

**ایوب بیگ مرزا:** جتنا بھی فلسطینیوں پر ظلم ہوا ہے یا آئندہ ہوگا اس کا سارا اقبال ان مسلم حکمرانوں پر آئے گا جو غافت میں ہیں۔ لیکن میں یہ آپ کو بتاؤں اسرائیل کی بھی بھی غزہ کو مکمل طور پر ملیا میٹ کرنے میں کامیاب نہیں ہو گا۔ بظاہر اسرائیل کی فتح ظراحتی ہے اور عساکر جنگ کا جاری رکھے گی۔ یہ مسلسل طویل ہوگا اور کسی بڑی جنگ کا پیش نہیں ہے۔

**سوال:** فناش ہائزر کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل غزہ میں ایک سال جنگ کی تیاری کیے بیٹھا ہے اور فلسطین سے مسلمانوں کا مکمل خاتمہ کا ہاتا ہے۔ اگر یہ جنگ ایک سال تک جاری رہتی ہے تو مسلمانوں کے پاس کیا strategy ہوئی چاہیے؟

**اصداء الحق:** اسرائیل کے اهداف نہ صرف غزہ کے مسلمانوں کے لیے بلکہ پورے فلسطین، پڑوی عرب ریاستوں کے لیے بھی اور پھر پورے عالم اسلام کے لیے بہت بڑے چیلنج کا باعث ہیں۔ ہن الاقوامی میدیا کے مطابق اسرائیل کہدا رہا ہے کہ یہ جنگ طویل ہو سکتی ہے اور امریکہ اور دوسرے اتحادی ممالک مسلسل اسرائیل کو اسلحہ غیرہ بیچ رہے ہیں۔ 160 چیز اسلحہ سے لدے ہوئے اسرائیل بیچ چکے ہیں اور زیر یو پیکنچے والے ہیں۔ امریکہ کا حال یہ ہے کہ اس کے تمام اہم عہدوں پر یہودی بیٹھے ہوئے ہیں جیسا کہ یکری آف سٹیٹ انتخیبیں بلکن یہودی انتخابیں ہوئے ہیں اسی طرف ڈپٹی سیکرٹری، پولیٹیکل آفیزیز کی انتخابیں ہے، اسی طرف ڈپٹی سیکرٹری، امارتی جری، ہوم لینڈ سیکورٹی کا اعمارج، بیشکل ائمیں حصہ کا ڈائریکٹر، وائٹ ہاؤس کا چیف آف سٹاف، مالیات کا سیکرٹری، یہ سب یہودی ہیں۔

یہ خطرہ ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو اصل بیٹھ کر اپنے مستقبل کا لائچا عمل بنانا چاہیے۔

**سوال:** غزہ میں عارضی جنگ بندی کے بعد اسرائیلی جاریت و دوبارہ پورے زور و شور سے چاری ہے۔ اس کے خلاف سلامتی کوںل میں جو قرارداد پیش ہوئی تھی امریکہ نے اس کو ویڈو کر دیا ہے، اسی طرح جریل اسپلی میں بھی امریکہ سمیت 10 ممالک نے قرارداد کی مخالفت کی ہے۔ آپ کو یہ معاملہ کس طرف جاتا ہو اکھانی دے رہا ہے؟

**ایوب بیگ مرزا:** اسرائیل کا اصل ہدف گریٹر اسرائیل ہے، یہ ساری جنگ اسی کے لیے ہو رہی ہے، سبی وجہ ہے اسرائیل جنگ بندر نہیں کرو رہا اور امریکہ جنگ بندی کی ہر قرارداد کو ویڈو کرتا جا رہا ہے۔ چند ماہ قبل تک وہ عرب

**بھارتی مسلمان آپس میں تقسیم ہیں اور کچھ مسلمان BJP کا ساتھ بھی دے رہے ہیں حالانکہ سب کو معلوم ہے کہ BJP وہاں مسلمانوں کا صفا یا کرنا چاہتی ہے۔**

حکمرانوں کے لیے بیمار محبت اور دوستی کے جاں پھیلا رہا تھا اور اس طرح بھی وہ اپنے ایجنسی کو آگے بڑھا رہا تھا اور اسی نتیجے سے کوئی ایجاد نہیں ہے۔ اسی طرف ہندو توہینی کا جھلک ہمیں نہیں توکل وہ اسرائیل کو تسلیم کر لیں گے اور ان کے درمیان معابدے ہو جائیں گے۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: «وَمَكْرُوا وَمَكْرُوا لِهُ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَكْرُونَ» (آل عمران) ”اب انہوں نے بھی جاں چلیں اور اللہ نے بھی چال چلی۔ اور الشاعری تعالیٰ بہترین چال چلنے والا ہے۔“ 7 اکتوبر کے حماں کے محلے نے اسرائیل کے سارے سکر اور فریب کے جاں توڑ دیے اور اسرائیل کا اصل چہروہ دنیا کے سامنے آگیا۔ اب سعودی عرب یا کسی بھی دوسرے ملک کے لیے اسرائیل کو تسلیم کرنا یا اس سے معابدے کے مشکل ہو گیا۔ اب اسرائیلی عدید یاد کر دے ہیں کہ وہ فلسطینیوں کا مکمل خاتمہ چاہتے ہیں تو دیکھتے ہیں مسلم حکمران کب جائے ہیں اور کب کوئی اقدام اٹھاتے ہیں۔ وہ صیہونیوں کا تھوڑا بیکار ایجاد ہے اسی طرف کے تھوڑے بیکارے ہوئے بھارت پر سفارتی دباؤ بڑھاتا چاہیے مگر وہ ادا کرتے ہوئے بھارت پر سفارتی دباؤ بڑھاتا چاہیے ہے۔ اس کو reverse کرنا بہت سب مفاد پرستی اور جماعتی تعلقات کو ترجیح دے رہے ہیں۔

**ایوب بیگ مرزا:** BJP ہندو توہا کے ایجنسی کے کوچتا آگے بڑھا رہی ہے، اب اگر کسی وہ ملکی ایک دیکھتی بھی آجائے تو اس کے لیے اس کو reverse کرنا بہت مشکل ہو گا۔ لہذا مسلمانوں کو ہر حالت میں اب وہاں نظرہ

نے ٹھیک کیا ہے۔ آپ کیا دیکھتے ہیں کہ 2024ء میں انڈیا میں جو انتخابات ہونے جا رہے ہیں ان میں خدا غوثاًست ایک بار پھر BJP کی حکومت بننے والی ہے۔ ایسی صورت میں کشمیر اور پاکستان کو کمن انسانناہ ہوگا؟

**اصداء الحق:** BJP نے 3 دسمبر کو چند ریاستوں میں ہونے والے انتخابات میں کلین سویپ کر کے گویا 2024ء کے انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے کا تاثر قائم کر لیا ہے۔ بھارتی سپریم کورٹ کے فیصلہ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ پوری بھارتی مشینی مودی حکومت کے ساتھ کھوئی ہے۔ کاگزیں اس کا مقابلہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے جبکہ مسلمان آپس میں قیسم ہیں۔ یہاں تک کہ پچھلے مسلمان BJP کا ساتھ بھی دے رہے ہیں حالانکہ بہت کو معلوم ہے کہ BJP مسلمانوں کا صفا یا کرنا چاہتی ہے۔ بھارت میں اس وقت 80 فیصد ہندو ہیں، مودی اس دوست بینک کو استعمال کرنے کے لیے ان کے جذبات کو بھارتی ہے۔ اس کے لیے انہیں ہندو توہینی کا نظریہ دے دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے صرف ہندو رہ سکتے ہیں۔ اس کے لیے پھر وہ عملی اقدامات بھی کرتا ہے لیکن وہ انڈیا کو جس طرف لے کر جا رہا ہے وہ خود انڈیا کے لیے خطرناک ہے۔

وہ سری جنگ کی قیمت سے پہلے جرمی بھی اسی رُخ پر جل پڑا تھا اور ایک مخصوص نسل کے سواباتی سب کا خاتمہ چاہتا تھا اس کا انتظام برآ ہوا۔ اسی فطایتی اور نسل پرستی کی جھلک ہمیں BJP کی بینا دوں میں بھی نظر آتی ہے۔ دمودروار کرنے پہلی جنگ عظیم کے بعد سے ہی ایک ہندو پرستی کا نظریہ پھیلانا شروع کر دیا تھا جس پر RSS کی بیناد پڑی اور پھر اسی RSS نے BJP کو جنم دیا۔ مودی نے اسی نظریہ کے مطابق ہندو و مژر کو فوکس کیا ہے، ان کو ترقی بھی دو دی ہے لیکن وہ مسلمان دوسری پرستی کی حکومت کے ساتھ لینا بھی مشکل بنا دیا گیا ہے۔ اب بھارتی مسلمانوں کے پاس ایک ہی راستہ ہے کہ وہ متعدد ہو جائیں اور باقی اقلیتوں کو بھی اپنے ساتھ ملا جائیں۔ سب مل کر فطایتی اور نسل پرستی کے BJP کے ایجنسی کے خلاف آواز بلند کریں۔ مسلم ممالک کو بھی اس میں اپناروں ادا کرتے ہوئے بھارت پر سفارتی دباؤ بڑھاتا چاہیے مگر وہ سب مفاد پرستی اور جماعتی تعلقات کو ترجیح دے رہے ہیں۔

**ایوب بیگ مرزا:** BJP ہندو توہا کے ایجنسی کے کوچتا آگے بڑھا رہی ہے، اب اگر کسی وہ ملکی ایک دیکھتی بھی آجائے تو اس کے لیے اس کو reverse کرنا بہت مشکل ہو گا۔ لہذا مسلمانوں کو ہر حالت میں اب وہاں نظرہ

اپنی اصل کی طرف لوئیں، تب تھی ان کو اللہ کی مدد بھی حاصل ہوگی اور ان کو دوبارہ عروج بھی ملے گا۔

**سوال:** پاکستان کے حوالے سے آپ کیا عملی اقدامات تجویز کرتے ہیں؟

**ایوب بیگ مرزا:** پاکستان کے حوالے سے تو حساس

کے سربراہ اسلام علیم ہندی نے کہہ دیا ہے کہ اگر پاکستان

اسرائیل کو دھمکی دے دے تو وہ قل عالم سے باز آجائے گا۔ وہمکی کا بھی انداز ہوتا ہے۔ اگر

پاکستان یہ کہدے کے اسرائیل فوراً ہاتھ روک لے ورنہ دنیا کا امن تباہ ہو جائے گا تو اتنا کہنا

بھی ایک مطلب رکتا ہے۔ لیکن ہمارے حکمرانوں کی طرف سے ایسا کوئی بیان نہیں آرہا

ہے۔ بڑے نرم نرم بیانات تو آرہے ہیں لیکن ان کا کسی نے اٹھنیں لیا۔ اسلام علیم ہندی نے بڑا سچ کہا ہے کہ

پاکستان اگر چاہے تو جنگ رُک سکتی ہے لیکن پاکستان کے اپنے مفادات میں۔ خاص طور پر پاکستان امریکی پالیسی کو

فالوکر رہا ہے اس لیے پاکستان کے لیے ممکن نہیں ہے کہ امریکہ کے حکم کی طرف ورزی کر سکے۔



## دعائی مغفرت کی اپیل

☆ حلقہ ملائکہ کے ناظم رابط برائے منفرد رفتاء محمد صدیق کی والدہ وفات پا گئیں۔

برائے تعزیت: 0315-8537845

☆ حلقہ ملائکہ، تیرگر گردہ کے معتمد اسرار الدین کی والدہ وفات پا گئیں۔

برائے تعزیت: 0346-9382988

☆ مرکز تظییم اسلامی وارالاسلام کے کارکن اور مقامی تظییم چوبنگ کے ملتزم رفیق جناب محمد الیاس کے والدہ وفات پا گئے۔

برائے تعزیت: 0345-5866503

☆ حلقہ ملائکہ، دیر کے ملتزم رفیق یید خالد شاہ کے بڑے بھائی وفات پا گئے۔

برائے تعزیت: 0313-9769197

الله تعالیٰ رحموین کی مغفرت فرمائے اور پس نامدگان کو صبر جیل کی توفیق دے۔ قارئین سے بھی ان کے لیے دعاء مغفرت کی اپیل ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِلْهُمْ وَ ازْخَمْهُمْ وَ ادْخِلْهُمْ فِي رَحْمَتِكَ وَ حَسِنَتِهِ حَسَانًا يَسِيرًا

«الْتَّاجِدَنَ أَنْهَى النَّاسَ عَذَاؤَةً لِّلَّذِينَ أَمْنُوا النَّهْوَ وَ الَّذِينَ أَنْهَرُوا وَات» (المائدہ: 82)

یہود کو اور ان کو جو شرک ہیں۔

مسلمان ممالک کی جانب سے فلسطینی مسلمانوں کی حمایت میں کوئی عملی قدم ابھی تک سامنے نہیں آیا۔ حالانکہ فلسطین کے مسلمان صرف اپنی آزادی کی جنگ نہیں لڑ رہے بلکہ وہ مسجد اقصیٰ کی حرمت اور پڑوی مسلمان دیا تھوں کے لیے بھی لا رہے ہیں کیونکہ اسرائیل فلسطین کو ختم کرنے کے بعد پڑوی دیا تھوں پر بھی اسی طرح جاریت کرے گا۔ اور امریکہ جنگ بندی کی ہرقرا داد کو دیویٹ کرنا جائز ہے۔

اسرائیل کا اصل ہدف گریٹ اسرائیل کا قیام ہے، یہ ساری جنگ

اسی کے لیے ہو رہی ہے، سبھی وجہ سے اسرائیل جنگ بند نہیں کر رہا

اور امریکہ جنگ بندی کی ہرقرا داد کو دیویٹ کرنا جائز ہے۔

سازشیں کرتے آئے ہیں۔ یہاں تک کہ گز شہ صدی

میں انہوں نے خلافت میانہ یونیٹ کر کے دنیا پر اپنا کنٹرول حاصل کر لیا اور اب بھی ان کی اصل بڑی مسلمانوں کے خلاف ہے۔ جبکہ ہندو بھی بھارت میں مسلمانوں کی اسی

طرح نسل نشی کر رہے ہیں اور پاکستان کو بھی صفحی سستی سے مٹانا چاہتے ہیں۔ لہذا ہمارے مسلم حکمرانوں کو جایے کہ وہ

قرآن کے پیغام کو سمجھیں اور اگر ان سے تعلقات رکھتے بھی ہوں تو کم از کم اپنے ملک اور ملٹ کامفاوز بزیر کھیں۔

پھر اپنے عوام اور امت کے مفاد کو بھی مدنظر رکھیں۔

مسلم ممالک کی فورم پر اکٹھے ہو کر اپنے مفادات کے تحفظ کی کوشش کریں۔ پھر یہ کہ جو تھقیقیں امریکہ، بھارت اور اسرائیل کی مخالف ہیں ان کے ساتھ تعلقات بڑھانے جائیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ امت مسلمہ اپنا بھولا ہوا سبق یاد کرے جس کی بدولت اسے خیرامت قرار دیا گیا

تحاوہ جس کی بدولت اس کو دنیا میں عروج حاصل تھا۔ اس سبق پر دوبارہ عمل پھر اب ہونے کی کوشش کرے۔ یعنی اللہ

کے دین کی اقامت کے لیے عملی بعد و جهد کریں اور سیاسی، معاشری اور معاشرتی سطح پر وہ نظام قائم کر کے دنیا کو دکھائیں جس میں حقیقی آزادی اور عدل و انصاف ہو۔ جیسے

چودہ سو سال پہلے خلافت راشدہ نے نظام قائم کر کے دکھایا تھا۔ جن علاقوں میں بھی مسلمانوں نے حکومت کی وباں کے عوام نے حقیقی آزادی اور عدل و انصاف کو دیکھا۔

یہاں تک کہ اگر کسی علاقے سے مسلم حکمران وابس جاتے تھے تو عوام ان سے کہتے تھے آپ واپس مت جائیں کیونکہ آپ کی حکومت میں ہمیں وہ حقوق اور آزادی

حاصل ہے جو پہلی نہیں تھی۔ آج دنیا میں 57 مسلم ممالک

ہیں لیکن کسی میں بھی وہ نظام قائم نہیں ہے جیسی امت مسلم کی بر بادی کی اصل وجہ ہے۔ لہذا مسلمانوں کو جایے کہ وہ

سوال: بھارت، اسرائیل اور امریکہ کے لگہ جوڑ سے منہنے کے لیے پوری امت مسلمہ کو اور بالخصوص پاکستان کو کیا اقدامات اٹھانے چاہیں؟

اضاء الحق: اللہ تعالیٰ نے یہود و ہندو کے لگہ جوڑ سے

بھیں چودہ سو سال پہلے ہی آگاہ کر دیا تھا:

میں فلسطین ہوں میں فلسطین ہوں

یہ میری قوم کے حکمران بھی سنیں  
میری اجڑی ہوتی واتاں بھی سنیں  
جو مجھے ملک تک مانتے ہی نہیں  
ساری دنیا کے وہ رہنمای بھی سنیں  
صرف لاشیں ہی لاشیں میری گود میں  
کوئی پوچھے میں کیوں اتنا غمگین ہوں  
میں فلسطین ہوں میں فلسطین ہوں

آئے تھے ایک دن میرے گھر آئے تھے  
دشمنوں کو بھی تھا نظر آئے تھے  
اوٹ پر اپنا خادم بٹھائے ہوئے  
میری اس سرزاں پر عمر آئے تھے  
جس کی پرواز ہے آسمانوں تک  
زخمی زخمی میں وہ شاہین ہوں  
میں فلسطین ہوں میں فلسطین ہوں

میرے دامن میں ایمان پلتا رہا  
ردیت پر رب کا فرمان پلتا رہا  
میرے پچھے لڑے آخری سانس تک  
اور سینوں میں قرآن پلتا رہا  
ذرے ذرے میں اللہ اکبر لے  
خوش نسبی ہے میں صاحب دین ہوں  
میں فلسطین ہوں میں فلسطین ہوں

نہ ہی روکیں گے اور نہ ہی مسکائیں گے  
صرف نفعے شہادت کے ہی گائیں گے  
اپنا بیت المقدس بچانے کو تو  
میرے پچھے ابیت بن جائیں گے  
جو ستم ڈھا رہے ابہا کی طرح  
ان کی خاطر میں سامان تو ہیں ہوں  
میں فلسطین ہوں میں فلسطین ہوں

انتخاب: جہید احمد خان

من الظُّلُمَاتِ  
إِلَى النُّورِ

كل وقتی 25 روزہ

# قرآن فہمی کورس

## پھر سوئے حرم لے چل

8 جنوری تا 31 جنوری 2024ء

شرکت کے خواہش مند حضرات اپنا نام رجسٹر کروائیں

- تیارہ مذاہم کی کمیٹی
- حافلہ خدمتی

کورس کی تدریس اور کتب پر کوئی معاوضہ نہیں ہے

نصاب

- مطالعہ قرآن حکیم
- مطالعہ حدیث رسول ﷺ
- مطالعہ تاریخ اسلام
- مطالعہ کلام اقبال
- عربی گرامر
- محاضرات
- تجویید

**قرآن اکیڈمی**

اللہ زار کالونی نمبر 2، ٹوبہ روڈ جنوری  
047-7630861  
0336-6778561  
0333-6729758

رجسٹریشن

### رفقاء متوجہ ہوں ان شاء اللہ

”مسجد جامع القرآن، میں روؤس سیطلا نسٹ ٹاؤن، سرگودھا (حلقہ سرگودھا)“ میں  
13 جنوری 2024ء (بروز اتوار نماز عصر تا بروز ہفت نماز ظہر)

### مبتدی اسلام کا انقلابی منشور کورس

کا انعقاد ہو رہا ہے۔

نوٹ: ملتمم تربیتی کورس میں درج ذیل موضوعات پر باہمی مذاکرہ ہوگا۔ گزارش ہے کہ دستیاب  
مواد کا مطالعہ کر کے تشریف لائیں:

☆ اسلام کا انقلابی منشور ☆ جہاد فی سبیل اللہ  
اور زیادہ سے زیادہ رفقاء متعلقہ کورس میں شریک ہوں۔

12 تا 14 جنوری 2024ء (بروز جمعۃ المبارک نماز عصر تا بروز اتوار نماز ظہر)

### امراء، نفقات و معاونین تربیتی و مشاورتی اجتماع

کا انعقاد ہو رہا ہے۔

نوٹ: درج ذیل موضوع پر باہمی مذاکرہ ہوگا۔ ذمہ داران سے گزارش ہے کہ  
دستیاب مواد کا مطالعہ کر کے تشریف لائیں۔ ☆ اسلام کا انقلابی منشور (سامی سطح پر)  
زیادہ سے زیادہ ذمہ داران پر وگرام میں شریک ہوں۔

موسم کی مناسبت سے بستر ہمراہ لائیں

برائے رابط: 0300-9603045 ، 0300-9603577

المعلن: مرکزی شعبہ تعلیم و تربیت: 78-35473375 (042)

# اشاریہ مضامین ہفت روزہ ندائے فلافت 2023ء

وقار احمد

- مولانا سید ابو الحسن ندوی
- ڈاکٹر اسرار احمد
- مولانا حمایت احمد
- مولانا محمد احمد
- مطیع اللہ محمود
- تحظیم اسلامی
- محمد زید اقبال
- ڈاکٹر اسرار احمد
- مولانا سید ابو الحسن ندوی
- سید ابوالعلی مودودی
- صلاح الدین
- سید قطب شاہید
- ڈاکٹر اسرار احمد
- الحاج ظہور الحسن قادری
- نداۓ خلافت
- مفتی سید امین احمد
- سید ابوالعلی مودودی
- فرید الدہروت
- ڈاکٹر اسرار احمد
- مولانا حامد شیخ پوری
- ڈاکٹر اسرار احمد
- مولانا حمایت احمد شیخ پوری
- مولانا ابوبکر امام آزاد
- ڈاکٹر انصار القرنی

## الہدیٰ اور فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

اس سال ”الہدیٰ“ کے تحت بانی تحظیم اسلامی مختار ڈاکٹر اسرار احمد کے دریں قرآن کے سلسلے میں سورہ اشراء کی آیت 153 سے سورۃ النمل کی آیت 81 تک ترجمہ و تخریج شائع ہوئی۔ ”فرمان نبوی سلیمانیہ“ کے تحت مختلف موضوعات و عنوانات سے تعلق احادیث نبوی شائع کی گئیں۔

## اداریہ

حالات حاضرہ پر ادارے کی طرف سے تحریر کردہ اداریوں کی تفصیل۔

2023ء میں ادارے یہ نداۓ خلافت کے مدیر اور تحظیم اسلامی کے مرکزی ناظم شرعاً و شاعت جناب ایوب بیگ مرزا نے تحریر کئے جنکے حافظ عالم گلف عاصی صاحب کا ایک اداری بھی شامل کیا گیا۔

01۔ دہشت گردی کی نابر ایوب بیگ مرزا

02۔ آئمین پاکستان کی گولن ان جوبلی یا پچا سویں بری ایوب بیگ مرزا

- 27۔ دینیے اسلام کا اہم مسئلہ
- 28۔ محمد الحرام کی اہمیت
- 29۔ غلام رضا ماضی کی مکانیت
- 30۔ قیام پاکستان اور اسلام کی ثانیہ
- 31۔ بیان پاکستان نفاذِ عدل اسلام
- 32۔ خلافت کا قیامِ فرض میں
- 33۔ شیطان کے بخشنندے
- 34۔ قرآن ایک آئینہ
- 35۔ امام ابوحنین اور آزادی اظہار
- 36۔ جو مسلمانوں پر علم کرے
- 37۔ وَرَفَعْتَ لَكَ ذُنُوكَ إِ
- 38۔ انتساب کا سرچشمہ
- 39۔ تمی اکرام سلسلہ نبیتیہ کا خصوصی اسوہ
- 40۔ کلر طبیب پر بنی حوت
- 41۔ اشاعت خصوصی: قطبین نمبر
- 42۔ قطبین کی پکارا
- 43۔ ہنی اسرائیل۔۔۔ قرآن کی نگاہ میں
- 44۔ ساتھیوں مغلیں تیر کرو!
- 45۔ کامل معاشرتی مساوات
- 46۔ زوال کو عروج میں کیسے بدلا جاسکتا ہے؟
- 47۔ جدیہ جمہوری اور بیعت پر قائم جماعتوں میں فرق
- 48۔ حسن و زیان کی بخشش بونت
- 49۔ صحابہ کرامؐ کی زندگی کے امتیازات

- 49۔ شمارے شائع ہوئے۔ اس سال
- 50۔ عیدِ بن اور سالانہ اجتماع کی وجہ سے کل 03 شماروں کا نامہ ہوا۔ ان شماروں میں مختلف عنوانات کے تحت
- 51۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 52۔ قیام پاکستان اور اسلام کی ثانیہ
- 53۔ غلام رضا ماضی کی مکانیت
- 54۔ بیان پاکستان نفاذِ عدل اسلام
- 55۔ خلافت کا قیامِ فرض میں
- 56۔ شیطان کے بخشنندے
- 57۔ قرآن ایک آئینہ
- 58۔ امام ابوحنین اور آزادی اظہار
- 59۔ جو مسلمانوں پر علم کرے
- 60۔ وَرَفَعْتَ لَكَ ذُنُوكَ إِ
- 61۔ انتساب کا سرچشمہ
- 62۔ تمی اکرام سلسلہ نبیتیہ کا خصوصی اسوہ
- 63۔ کلر طبیب پر بنی حوت
- 64۔ اشاعت خصوصی: قطبین نمبر
- 65۔ قطبین کی پکارا
- 66۔ ہنی اسرائیل۔۔۔ قرآن کی نگاہ میں
- 67۔ ساتھیوں مغلیں تیر کرو!
- 68۔ کامل معاشرتی مساوات
- 69۔ زوال کو عروج میں کیسے بدلا جاسکتا ہے؟
- 70۔ جدیہ جمہوری اور بیعت پر قائم جماعتوں میں فرق
- 71۔ حسن و زیان کی بخشش بونت
- 72۔ صحابہ کرامؐ کی زندگی کے امتیازات
- 73۔ سید قطب شاہید
- 74۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 75۔ سید قطب شاہید
- 76۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 77۔ سید قطب شاہید
- 78۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 79۔ سید قطب شاہید
- 80۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 81۔ سید قطب شاہید
- 82۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 83۔ سید قطب شاہید
- 84۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 85۔ سید قطب شاہید
- 86۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 87۔ سید قطب شاہید
- 88۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 89۔ سید قطب شاہید
- 90۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 91۔ سید قطب شاہید
- 92۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 93۔ سید قطب شاہید
- 94۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 95۔ سید قطب شاہید
- 96۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 97۔ سید قطب شاہید
- 98۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 99۔ سید قطب شاہید
- 100۔ ڈاکٹر اسرار احمد
- 101۔ سید قطب شاہید
- 102۔ سید قطب شاہید
- 103۔ سید قطب شاہید
- 104۔ سید قطب شاہید
- 105۔ سید قطب شاہید
- 106۔ سید قطب شاہید
- 107۔ سید قطب شاہید
- 108۔ سید قطب شاہید
- 109۔ سید قطب شاہید
- 110۔ سید قطب شاہید
- 111۔ سید قطب شاہید
- 112۔ سید قطب شاہید
- 113۔ سید قطب شاہید
- 114۔ سید قطب شاہید
- 115۔ سید قطب شاہید
- 116۔ سید قطب شاہید
- 117۔ سید قطب شاہید
- 118۔ سید قطب شاہید
- 119۔ سید قطب شاہید
- 120۔ سید قطب شاہید
- 121۔ سید قطب شاہید
- 122۔ سید قطب شاہید
- 123۔ سید قطب شاہید
- 124۔ سید قطب شاہید
- 125۔ سید قطب شاہید
- 126۔ سید قطب شاہید

## سرورِ قرآن کے منتخب شہزادے پارے

- سرورِ قرآن کے منتخب شہزادے پارے
- 1۔ سید قطب شاہید
- 2۔ سید قطب شاہید
- 3۔ سید قطب شاہید
- 4۔ سید قطب شاہید
- 5۔ سید قطب شاہید
- 6۔ سید قطب شاہید
- 7۔ سید قطب شاہید
- 8۔ سید قطب شاہید
- 9۔ سید قطب شاہید
- 10۔ سید قطب شاہید
- 11۔ سید قطب شاہید
- 12۔ سید قطب شاہید
- 13۔ سید قطب شاہید
- 14۔ سید قطب شاہید
- 15۔ سید قطب شاہید
- 16۔ سید قطب شاہید
- 17۔ سید قطب شاہید
- 18۔ سید قطب شاہید
- 19۔ سید قطب شاہید
- 20۔ سید قطب شاہید
- 21۔ سید قطب شاہید
- 22۔ سید قطب شاہید
- 23۔ سید قطب شاہید
- 24۔ سید قطب شاہید
- 25۔ سید قطب شاہید
- 26۔ سید قطب شاہید

ایوب بیگ مرزا	غزہ کی جنگ اور ہمارے سیاسی فلسفہ	44.
ایوب بیگ مرزا	ولی وورنسٹ	45.
ایوب بیگ مرزا	بان باقی و در جائے کا	46.
ایوب بیگ مرزا	ستھوٹو حاکم کے حادثہ فاجعہ سے پہلے اور بعد	47.
ایوب بیگ مرزا	ہندو اور ہندوستان	48.
ایوب بیگ مرزا	پاک افغان تعلقات کی نزاکت	49.
ایوب بیگ مرزا	منبر و محراب	
ایوب بیگ مرزا	"منبر و محراب" نامے خلافت کا مستقل سلسلہ ہے۔ 2023ء میں اس سلسلہ میں	
ایوب بیگ مرزا	امیر تنظیم اسلامی محترم شجاع الدین شیخ کے خطبات جمع شان ہوئے جبکہ ایگزالطیف، عارف رشید اور	
ایوب بیگ مرزا	خورشید احمد کا بھی ایک ایک خطبہ بعد شامل ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:	
ایوب بیگ مرزا	نہبم قرآن: عوامی اور حکومتی طرزِ عمل 02۔ بنیتِ حکمران	01.
ایوب بیگ مرزا	مساکن سے نجات کا راستہ: پچھی توبہ 04۔ معیشت کی تکلی کا اصل سبب	03.
ایوب بیگ مرزا	اللہ کے رسول سے نجات یافتہ کا راستہ 06۔ سات تو شق قسمت اولگہ	05.
ایوب بیگ مرزا	زلزلے: وجہات اور کرنے کا کام 08۔ صدرِ حجی	07.
ایوب بیگ مرزا	قیامت کی ہولناکی اور تنفس 11۔ حیا اور بیان حافظ عالم	09.
ایوب بیگ مرزا	مومن مردوں اور عورتوں کی دل صفات 13۔ رمضان المبارک کی تیاری 12۔	12.
ایوب بیگ مرزا	ماہ رمضان میں مجاہداتی تربیت اور تقرب الہی 15۔	15.
ایوب بیگ مرزا	مفہرست بذریعۃ توبہ، اسلام اور قرآن 17۔ رمضان قرآن اور پاکستان	16.
ایوب بیگ مرزا	قرآن مجید سے تعلق: پندرہ ملی تحریکات 19۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں	18.
ایوب بیگ مرزا	والدین کے حقوق اور در جانی تہذیب 23۔ اللہ تعالیٰ کی "ریڈ لائن" اور اس کے تقاضے 22۔	22.
ایوب بیگ مرزا	پاکستان: غذا بیوں کے سامنے میں 26۔ فلسفہ قرآنی	24.
ایوب بیگ مرزا	حرمت قرآن اور ہمارا طرزِ عمل 28۔ آری چیز کا قرآنی آیات سے مزین خطاب	27.
ایوب بیگ مرزا	حرمت الحرام کی خصیلت 31۔ معاشرے میں شرمناک واقعات	29.
ایوب بیگ مرزا	بھائے پاکستان: خدا عدل اسلام 32۔	32.
ایوب بیگ مرزا	رب فرد اور بندوں سے متعلق عدل کے تقاضے 34۔	34.
ایوب بیگ مرزا	معاشری، معماشی، تفاوتی اور یا سی سڑھ پر عدل کے تقاضے 35۔	35.
ایوب بیگ مرزا	عقیدہ و حتم نبوت: تخفیط، مظاہر اور تقاضے 38۔ رسول اللہ ﷺ کے تقاضے 36۔	36.
ایوب بیگ مرزا	قرآن اور صاحب قرآن سے نجات یافتہ 40۔ مناقات اور مومنانہ طرزِ عمل اور ہم 39۔	39.
ایوب بیگ مرزا	مسئلہ فلسطین 41۔ اسرائیل کی نارتگری 44۔ اسرائیل کی نارتگری	41.
ایوب بیگ مرزا	مسئلہ فلسطین اور ہماری دینی فرموداریاں 47۔	47.
ایوب بیگ مرزا	امت مسلم کے لیے سنتاںی لاکھ عل 48۔	48.
ایوب بیگ مرزا	مسجد اقصیٰ اور فلسطین کی پکار 49۔	49.
ایوب بیگ مرزا	زمانہ گواہ ہے	
ایوب بیگ مرزا	یہ تنظیم اسلامی کا ایک ہفتہوار پروگرام ہے۔ جس میں معروف و انشور اور تجزیہ کاگر حالات حاضرہ کے موضوع پر اپنی آراء کا اظہار کرتے ہیں۔ اس پروگرام کے مستقل میزبان جناب وکیم احمد ہیں۔ انہوں نے 36، جناب رضاء الحق نے 01، جناب آصف حمید نے 04 اور ڈاکٹر محمد حسیب اسلم نے 02 پروگراموں میں میر بانی کے فرائض برائجام دیے۔	
ایوب بیگ مرزا	پاک افغان تباہی کی حقیقت اور حل (حسن صدیق، رضا الحق)	01.
ایوب بیگ مرزا	پاکستانی معیشت کی بدھانی کا ذمہ کون؟ (صلیل کمال پشا، حافظ عالم وحید)	03.
ایوب بیگ مرزا	جمهوریت، آمریت یا کچھ اور؟ (ایوب بیگ مرزا، رضا الحق، خورشید احمد)	04.
ایوب بیگ مرزا	ہوش زوجہ جاہ	03.
ایوب بیگ مرزا	اخلاقی احتطاط	04.
ایوب بیگ مرزا	اندھی گمراہی چیچپ راج	05.
ایوب بیگ مرزا	امریکہ پاکستان سے کیسے فیل کرتا ہے؟	06.
ایوب بیگ مرزا	اسلام کا سیاسی نظام	07.
ایوب بیگ مرزا	آئین پاکستان کی چیچپ	08.
ایوب بیگ مرزا	چجالت جدیدہ، مقابلہ چجالت قدیمہ	09.
ایوب بیگ مرزا	اسلام کامل صافی حیات کیسے؟	10.
ایوب بیگ مرزا	روجھ شبلہ انتظامیہ کا پاکستان کی طرف رخ	11.
ایوب بیگ مرزا	مارچ: حقیقت کیا ہے؟	12.
ایوب بیگ مرزا	آئین پاکستان: امام اللہ و امام الیہ راجعون	13.
ایوب بیگ مرزا	اور پیش نوٹ گیا	14.
ایوب بیگ مرزا	ایک فرمان بینا	15.
ایوب بیگ مرزا	عید آزادی ایں عیدِ گلکوماں	16.
ایوب بیگ مرزا	جمہوریت کی تائید کیوں؟	17.
ایوب بیگ مرزا	ہرشان پر اوجیہا	18.
ایوب بیگ مرزا	اے اللہ ہم پر حرم فرمائے	19.
ایوب بیگ مرزا	خود کروہ را غلبہ نیست	20.
ایوب بیگ مرزا	G-20	
ایوب بیگ مرزا	کنگر پارٹیوں کی تھیلی، تغیری اور ان کی بحکمت و ریخت	21.
ایوب بیگ مرزا	اسلام و نیا کام بہترین نہجہ اور مسلمان	22.
ایوب بیگ مرزا	ہماری قربانیاں	23.
ایوب بیگ مرزا	وہ جوستے رزق میں	24.
ایوب بیگ مرزا	آدھاریے اک عمر اثر ہونے تک	25.
ایوب بیگ مرزا	اسلام کے اکان خس	26.
ایوب بیگ مرزا	آلی ایف اور پاکستان	27.
ایوب بیگ مرزا	آلی ایف (2)	28.
ایوب بیگ مرزا	سرمایہ اور اسی نظام، جمہوریت اور اسلام	29.
ایوب بیگ مرزا	ہم سب جرم ہیں	30.
ایوب بیگ مرزا	PDM کی 16 ماہی حکومت	31.
ایوب بیگ مرزا	سامنات جرانوالہ	32.
ایوب بیگ مرزا	اصل بہاف	33.
ایوب بیگ مرزا	7 تجبر	34.
ایوب بیگ مرزا	آئین اور قانون کی زیر دتی	35.
ایوب بیگ مرزا	امریکہ، چین، سرجنگ	36.
ایوب بیگ مرزا	آہ! ہمارا معاشرہ	37.
ایوب بیگ مرزا	مشیش نمونہ از خود ارے	38.
ایوب بیگ مرزا	فائزِ نعمتؑ علی القوام الکھرین	39.
ایوب بیگ مرزا	آنے والے دروکی دھنڈی می تصویر	40.
ایوب بیگ مرزا	صریبترین تھیمار!	41.
ایوب بیگ مرزا	جگ کے سامنے میں تنظیم اسلامی کا سالانہ جماعت	42.

# ڈاکٹر اسرار احمد کے مضامین کا سلسلہ

- 2023 میں ندائے خلاف میں یا تو تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد کے مضامین کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔
- 03۔ عالم اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کی سازشیں (1)
  - 04۔ عالم اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کی سازشیں (2)
  - 05۔ عالم اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کی سازشیں (3)
  - 06۔ عالم اسلام کے خلاف یہود و نصاریٰ کی سازشیں (4)
  - 07۔ پاکستان کا مستقبل (1) 08۔ پاکستان کا مستقبل (2)
  - 09۔ پاکستان کا مستقبل (3) 10۔ قرآن اور سنت کا باہمی تعلق (1)
  - 11۔ قرآن اور سنت کا باہمی تعلق (2) 18۔ قرآن اور سنت کا باہمی تعلق (3)
  - 19۔ قرآن اور سنت کا باہمی تعلق (4) 20۔ قرآن اور سنت کا باہمی تعلق (5)
  - 23۔ عید قربان اور رسمہ ایرا یعنی
  - 26۔ اسلامی نظام کی نظریاتی اساس: ایمان (1)
  - 28۔ اسلامی نظام کی نظریاتی اساس: ایمان (2)
  - 29۔ اسلامی نظام کی نظریاتی اساس: ایمان (3)
  - 30۔ اسلامی نظام کی نظریاتی اساس: ایمان (4)
  - 31۔ اسلامی نظام کی نظریاتی اساس: ایمان (5)
  - 33۔ اسلامی نظام کی نظریاتی اساس: ایمان (6)
  - 36۔ عدل و اعتماد 41۔ مشرق و سطی کا آتش بشار

## حالات حاضرہ

- |                         |   |    |
|-------------------------|---|----|
| فیض احمد فیض            | جس دیں، ہم دیکھیں گے                              | 20 |
| نیجم اختر عدنان         | یوم تکبیر... ما نہیں پاکستان کی سلوجوں لی         | 21 |
| وقاص احمد               | آئی ایم اینیک کا پروگرام اور پاکستان کی زیوں حالی | 26 |
| ڈاکٹر فیض اختر خان      | امارت اسلامیہ افغانستان کی جرأت مندویات کو سلام   | 28 |
| اسد مفتی                | بہم اڑاپیں!                                       | 30 |
| فیض اختر عدنان          | ساخت جزا اول کی اصل کہانی                         | 33 |
| حکیم اسلامی             | پاکستان کی خارج پالیسی اور یہین الاقوای تعلقات    | 34 |
| محمد حامد حسن           | تاریخ کی بدترین لشکشی                             | 35 |
| عبدالالہ مظفر بلوی      | حالات حاضرہ کی مناسبت سے انظم                     | 39 |
| محمود شام               | کی محصلیں لیتیں سے وفاتونے                        | 39 |
| ڈاکٹر انوار علی         | جزریں وار قیصر                                    | 40 |
| ذو الفقار راحمہ چیس     | کہاں میں ہر بار کہاں ہیں مسلمان!                  | 41 |
| فیض احمد فیض            | ایک ترندہ جوہد سن فلسطین کے لیے                   | 41 |
| اشفاق اللہ جان ذا گیوال | انھوں! سمجھ اقصیٰ کی خناقت کے لیے                 | 42 |
| حکیم اسلامی             | پاکستان اور افغانستان تعلقات                      | 43 |
| و سعیت اللہ خان         | ریاستیں بھی خود کشی کرتی ہیں                      | 48 |

## دین و دانش

- |                       |                                  |    |
|-----------------------|----------------------------------|----|
| ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی | ماوراء جب اور وادعہ مuran البی   | 03 |
| ندیم رشید             | خاندانی نظام اور مغرب کی تباہیاں | 03 |

- سیاسی تباہیوں میں غیر اسلامی روحانیات (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن، خورشید احمد) 05۔  
 اسلام و شمی میں ملوث بھارت اور سویڈن (عبداللہ مغل، رضاۓ الحن، ڈاکٹر حسیب اسلم) 06۔  
 مغرب میں قرآن کریم کی بے حرمتی (مفتی نیب الرحمن، عارف صدیقی، شیخ الدین شیخ) 07۔  
 کوشش: پاکستان کی معماشی زیوں حالی (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 08۔  
 پاکستان میں آئینہ شمی کی تاریخ (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 09۔  
 پاکستان کے جوہری امثال اور یہین الاقوای تعلقات (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 10۔  
 حیا اور ایمان نعم (خورشید احمد، رضاۓ الحن، آصف حمید) 11۔  
 پاکستانی سیاست میں اسلام کا مدارکوں؟ (قیوم افغانی، ایوب بیگ مرزا) 12۔  
 سعودی یہاں تعلقات میں بحالی (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن، علام محمد حسین اکبر) 13۔  
 ایشیش کیشش: پریم کورٹ اور انتخابات (ایوب بیگ مرزا، محمد عارف خاکوئی، رضاۓ الحن) 14۔  
 پاکستان میں سیاسی اور عدالتی بحران (ایوب بیگ مرزا، سلمان غنی، رضاۓ الحن) 15۔  
 پاکستان بحرانوں کی زدیں (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 16۔  
 عمران خان کی گرفتاری اور بلکی صورت حال (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 17۔  
 پاکستان کا سیاسی نظام اور ڈاکٹر اسرار احمد (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 18۔  
 ٹرانسجیٹ رائیکٹ کے خلاف فیصلہ (ڈاکٹر فیصل، حافظ عاطف وحید، سینئر مشتاق خان) 19۔  
 پاکستان کی بحالی: آخر کب تک؟ (مصطفیٰ تکال پاشا، رضاۓ الحن، شاہد صدیقی) 20۔  
 اور گان کی قیخ اور ترکیہ کا مستقبل (خطاء الرحمن عارف، محمد عارف صدیقی، رضاۓ الحن) 21۔  
 قرآن کی بے حرمتی اور اسلام کا اکتوبر (شیخ الدین شیخ محمد عارف صدیقی، رضاۓ الحن) 22۔  
 لینڈ انفارمیشن ایڈنچنست سٹم: توقعات و خدشات (رضاۓ الحن، اشرف شریف) 23۔  
 آئی ایم ایف کے تکمیل سے کتنے کیے تکلیف؟ (رضاۓ الحن، حافظ عاطف وحید) 24۔  
 حضرت عمر اور حضرت حسین کی شہادت (ایوب بیگ مرزا، خورشید احمد) 25۔  
 دہشت گردی کی تھی لہر (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن، سیف الدین قریشی) 26۔  
 عمران خان کی گرفتاری اور پاکستانی سیاست کا مستقبل (قیوم افغانی، رضاۓ الحن) 27۔  
 بقاے پاکستان: نفاذ عدل اسلام نعم (خورشید احمد، خطاء الرحمن عارف) 28۔  
 ساختاں جراؤالا اور صدر علوی کی نویت (عبدالوارث، ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 29۔  
 بھلی کے بلوں میں اشناز اور اشرافیکی مرکزیات (فرید پراچ، ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 30۔  
 پاکستان کی سیاسی و معاشری بحالی کا ذمہ دارکوں؟ (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 31۔  
 پارلیمنٹی نظام ہمقابلہ صدر اتی نظام (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن، خطاء الرحمن عارف) 32۔  
 انہیا، کینیڈ اسفارتی تباہ (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 33۔  
 سعودی عرب اسرائیل تعلقات کا فروغ اور مسلمانوں کا درعمل (ڈاکٹر انوار علی، رضاۓ الحن) 34۔  
 دہشت گردی کا خاتمہ گھر کیسے؟ (خطاء الرحمن عارف، رضاۓ الحن) 35۔  
 اسرائیل فلسطین جنگ: وجہات اور تباہ (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن، آصف حمید) 36۔  
 غرہ پر اسرائیلی سفاکیت (بانی محترمہ کا ملت کے مستقبل کے بارے میں تکرہ) 37۔  
 فلسطینیوں کی مدد، مگر کیسے؟ (میر نظم، اسلامی شیخ الدین شیخ کاظمہ خیال) 38۔  
 اسرائیل فلسطین کی جنگ کا نتیجہ کیا ہوگا؟ (ایوب بیگ مرزا، آصف حمید، رضاۓ الحن) 39۔  
 دہشت گردی اور پاک افغان تعلقات (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 40۔  
 عالی اور قوی تدبیر نامہ اور تنظیم اسلامی موقوف (رضاۓ الحن، ڈاکٹر انوار علی، خورشید احمد) 41۔  
 غرہ: قیام امن کا قابل عمل منصوبہ (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن، پروفیسر یوسف عرقان) 42۔  
 غرہ: جنگ بندی کے بعدکی صورت حال کا تجزیہ (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن، ڈاکٹر انوار علی) 43۔  
 مسلمانوں کے خلاف اسرائیل اور انڈیا کا لگجھوڑ (ایوب بیگ مرزا، رضاۓ الحن) 44۔

- ستی و کسل مدنی: نقصانات و علاج  
اسلام میں خیر خواہی کی اہمیت  
والدین کے حقوق  
استقبال رمضان المبارک اور ہماری ذمدادیاں  
حکم اور بردباری  
رمضان المبارک اور کیم!  
رمضان المبارک "ہمدردی و خیر خواہی کا مہینہ  
اولاد کے حقوق  
مسلمانوں پر روزہ فرض کرنے کا مقصد  
قرآن، زبان اور رمضان  
اعتقاف کی فضیلت اور ہماری بے رخصی  
عید افطر مسلمانوں کی خوشی کا دن  
کام پوری  
دورہ زمے  
رمضان کے بعد بھی یکیاں جاری رہتی چاہیئیں  
رشتہ داروں کے حقوق  
برہتی رہے خدا کی محبت خدا کرے  
دعامون کا ہتھیار  
اسلام میں گورت کا مقام  
تماز جاتا ہیں شرکت کی اہمیت اور فضیلت  
فریضیح: حکم، شرائط اور فضائل  
اسلام میں امانت داری کی تلقین  
ذواللہ: فضائل و مسائل  
ہمارے نظام تعلیم میں کرواری کی  
حقیقت صلاحت  
اخوت اسلامی: قرآن و حدیث کی روشنی میں  
علم حصال کرنے کے فضائل و آداب  
ماحدم الحرام: ہمارے چہرے کے جھروکوں سے  
وقت کی قدر بچئے  
خود انحصاری  
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقاصد بعثت  
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت و عقیدت کے تنشی  
رسوم و رواج کی جایا بندی  
فلسطین سے ہمارا رشتہ کیا!  
حقیقت فتنہ جال(1)  
حقیقت فتنہ جال(2)  
حقیقت فتنہ جال(3)  
خوف و رجا  
حقیقت فتنہ جال(4)  
حقیقت فتنہ جال(5)  
اخوت کا بیان ہو جا، محبت کی زبان ہو جا

- 46۔ حقیقت فتنہ جال(6)  
46۔ نساج العمان حکیم  
48۔ مہمانِ رحمت نہیں، رحمت ہے!

## تنظيم و تحریک

- مولانا رضوان اللہ  
ڈاکٹر ضمیر اختر خان  
رفقی چوہری  
نیعم اختر عثمان  
ڈاکٹر ضمیر اختر خان  
شعبہ تعلیم و تربیت  
سید اسعد گیلانی  
عبد الرؤوف  
غلام نبی بت  
محمد عاصم  
حافظ عاکف سعید  
تنظيم اسلامی  
ابوالعبد اللہ  
تنظيم اسلامی  
سید ابوالعلی سودووی  
ڈاکٹر محمد منتظر  
علام محمد اقبال  
شیعاع الدین شیخ  
حیب جاپ  
نیعم اختر عثمان  
شیعاع الدین شیخ
- 02۔ تقویٰ اور اس کے تین درجات  
06۔ نفاذ اسلام کی راہ میں بڑی رکاوٹ  
07۔ تاریخ تحریک آزادی کشمیر  
19۔ 6 میں: مجاهدین بالا کوٹ کی شہادت کا دن  
24۔ ایک جائز اور بروقت مطالبہ  
31۔ ہماری دعوت کا اعلیٰ میدان... ہمارا گھر  
38۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انقلاب اور معاشرتی مساوات  
39۔ ایجاد تحریکات کی مرگ اور تخلیق اسلامی  
28۔ میری زندگی کا متصدی تیری دین کی سرفرازی  
30۔ نسل نوکی تربیت، دور حاضر کا پیغام  
31۔ خود احتسابی: زندگی میوں کا شمار  
34۔ رفتائے تنظیم، سو شل میڈیا اور احتیاطیں  
39۔ تخفیفیہ آن تحریک میں پوشیدہ ہے  
40۔ زبان کی حفاظت  
41۔ قضیے فلسطین  
41۔ فلسطین: کس کی ملکیت؟  
41۔ فلسطینی عرب سے  
42۔ فلسطین کی سورجات میں مسلمانوں کے کرنے کے کام  
42۔ ٹکلر ہے اور امن بھی ہو  
43۔ اہل فلسطین اور امت مسلمہ  
47۔ خرمت مسجد قصیٰ اور امت مسلمہ کی ذمدادی

## کار تربیتی

- کار تربیتی عامرہ احسان صاحب کے کام کا مستقل عنوان ہے۔ اس عنوان کے تحت مختلف موضوعات پر اُن کے درج ذیل کالم شائع کئے گئے۔  
02۔ اپنے مسلمان ہونے پر فریبجہ  
04۔ جو گناہ کریں وہی معتر  
06۔ وقت کرتا ہے پر ورش بررسوں  
08۔ بیان وہم و مگاں... اللہ علیہ السلام  
10۔ بہار آئے کوئے  
14۔ رب کو راضی کیجئے!  
17۔ پہنچاں میں جو اسرار خدا کیھر رہا ہے!  
18۔ جس طرف دیکھی قیامت ہے  
21۔ بد توکتا ہے اب بھی قیاش  
23۔ کاشتہ انصاف  
26۔ قرآن میں ہونگو نہ زدن  
28۔ ک آری ہے مامون صدائے گن بیکون  
30۔ فکر بنو  
32۔ ظاہر میں تو آزادی ہے  
31۔ زمانہ چال قیامت کی چل گیا  
32۔ ظاہر میں تو آزادی ہے

- شعبہ تعلیم و تربیت  
مولانا محمد عارف  
پروفیسر محمد یوسف جنوبی  
مولانا محمد اسماعیل  
شعبہ تعلیم و تربیت  
ابوالعبد اللہ  
پروفیسر خالد اقبال جیلانی  
پروفیسر محمد یوسف جنوبی  
 حاجی محمد حنفی طیب  
امیر حمزہ  
مولانا ندیم احمد انصاری  
مولانا محمد طارق نعیان  
شعبہ تعلیم و تربیت  
مولانا ندیم احمد  
مولانا ندیم احمد  
پروفیسر محمد یوسف جنوبی  
نیعم اختر عثمان  
مولانا حافظ افضل الرحمن اشرفی  
شعبہ تعلیم و تربیت  
پروفیسر محمد یوسف جنوبی  
مشتی عارف محمد  
مولانا امام اللہ  
مولانا ندیم احمد  
ڈاکٹر محمد یوسف خالد  
شعبہ تعلیم و تربیت  
مولانا رضوان اللہ پشاوری  
مشتی محمد وقار  
مولانا عبدالرشید  
سجاد مددی  
مولانا محمد اصف اقبال  
مشتی محمد صادق سیمین قاسمی  
حافظ عاکف سعید  
شعبہ تعلیم و تربیت  
نداء خلافت  
رفقی چوہری  
رفقی چوہری  
رفقی چوہری  
شعبہ تعلیم و تربیت  
رفقی چوہری  
رفقی چوہری  
مولانا رضوان اللہ پشاوری

## روادیں خصوصی رپورٹ

01	مرکزی شعبہ شریفہ شاعت	مرکزی شعبہ شریفہ شاعت طبقہ جات	مرکزی دو کشاب برائے ناظمین شرعاً شاعت طبقہ جات	یہ ملک یا تھا جو بھی خون بھا کرے
06	ریاض اسمائیل	عربی کامیابی و انور کیلۃ القرآن	عربی کامیابی و انور کیلۃ القرآن	یا آندھیوں سے اندر ہیوں کا تھا وہ کیا؟
07	ڈاکٹر ضمیر اختر خان	امیر تنظیم اسلامی کاسالا ندوہ حلقة عالم آباد	امیر تنظیم اسلامی کاسالا ندوہ حلقة عالم آباد	دیں بھی گیا، یا بھی گئی
08	نیم اختر عدان	تو پیش رسالت کا مقدمہ ایک دستان ہوش رہا"	تو پیش رسالت کا مقدمہ ایک دستان ہوش رہا"	اب تمہاری باری ہے!
11	محمد رشید عمر	امیر تنظیم اسلامی کاسالا ندوہ حلقة فصل آباد	امیر تنظیم اسلامی کاسالا ندوہ حلقة فصل آباد	تو پرہیز ہے اسی ذات کے!
12	آل پاکستان ترقی دو کشاب برائے ناظمین شرعاً شاعت	آل پاکستان ترقی دو کشاب برائے ناظمین شرعاً شاعت	آل پاکستان ترقی دو کشاب برائے ناظمین شرعاً شاعت	آگ ہے تغیرتی
12	حکیم اسلامی	دورہ ترقی قرآن کے پروگراموں کی پروگرام	دورہ ترقی قرآن کے پروگراموں کی پروگرام	دکنیش اختر خان
13	کلیم قادر و قادر احمد	حیا اور ایمان ممکنی محیل رپورٹ (حصہ اول)	حیا اور ایمان ممکنی محیل رپورٹ (حصہ اول)	راجح محمد خان کی وفات
14	کلیم قادر و قادر احمد	حیا اور ایمان ممکنی محیل رپورٹ (حصہ دوم)	حیا اور ایمان ممکنی محیل رپورٹ (حصہ دوم)	ڈاکٹر اسرار احمد کی شخصیت
15	مرتضی احمد عوان	کلیہ القرآن سالانہ تقریب فتح بخاری شریف	کلیہ القرآن سالانہ تقریب فتح بخاری شریف	مولانا عبدالرشیدی
18	وقار احمد	دورہ ترقی اور خاصہ صفاتیں قرآن کے پروگرام (حصہ اول)	دورہ ترقی اور خاصہ صفاتیں قرآن کے پروگرام (حصہ اول)	قراءعین خان
19	وقار احمد	دورہ ترقی اور خاصہ صفاتیں قرآن کے پروگرام (حصہ دوم)	دورہ ترقی اور خاصہ صفاتیں قرآن کے پروگرام (حصہ دوم)	قابل ریکلوگ
21	بارون شہزاد	امیر تنظیم اسلامی کا دورہ حلقة سرگودھا	امیر تنظیم اسلامی کا دورہ حلقة سرگودھا	حضرت مرفاق و رضی اللہ عنہ کی ظیم شہادت
23	وقار احمد	امیر تنظیم اسلامی کی معروف کامنگاروں کے ساتھ ایک شام	امیر تنظیم اسلامی کی معروف کامنگاروں کے ساتھ ایک شام	مفتی محمد صادق حسین قاسمی
24	نیم اختر عدان	امیر تنظیم اسلامی کی ملائے کرام سے ملاقات	امیر تنظیم اسلامی کی ملائے کرام سے ملاقات	خورشید احمد
27	قرآن پاک کی	قرآن پاک کی بہتی کے خلاف مظاہروں کی روپورٹ	قرآن پاک کی بہتی کے خلاف مظاہروں کی روپورٹ	رمضان کیسے گزاریں؟
32	کمینار	کمینار: بقائے پاکستان: نقاوذ عدل اسلام	کمینار: بقائے پاکستان: نقاوذ عدل اسلام	ڈاکٹر رحمن جیسیں
32	مرتضی احمد عوان	رجوعی القرآن کو رسکی اختتامی تقریب	رجوعی القرآن کو رسکی اختتامی تقریب	ڈاکٹر عمر احمد
34	وقار احمد	کمینار: ڈاکٹر اسرار احمدی تجویدی مسامی کی نصف صدی	کمینار: ڈاکٹر اسرار احمدی تجویدی مسامی کی نصف صدی	امم عبد اللہ
35	وقار احمد	باقائے پاکستان: نقاوذ عدل اسلام ممکن حلقة جات کی روپورٹ	باقائے پاکستان: نقاوذ عدل اسلام ممکن حلقة جات کی روپورٹ	جزءہ کریم
45	وقار احمد	تنظیم اسلامی کے سالانہ اجتماع 2023 کی زیرواد	تنظيم اسلامی کے سالانہ اجتماع 2023 کی زیرواد	تحریک خلافت پاکستان
46	وقار احمد	لبلوب قطیعن اور مسجد قسمی کی پکار	لبلوب قطیعن اور مسجد قسمی کی پکار	حضرت مرتضیٰ علیہ السلام کے اخلاقی حصے کے پیکر

## تنظیم اسلامی کی دعوتی و تربیتی سرگرمیاں

### چنگاب

رپورٹ	شمارہ	حلقة	پروگرام	رپورٹ
رضاح محمد	02	چنگاب جنوبی	ناظم دعوت کا دورہ راجح پرو	رضاح محمد
لابور شرقی	02	لابور شرقی	امیر محترم شیخ العالیٰ شیخ شعیب کا دورہ حلقة لابور شرقی	لابور شرقی
لابور شرقی	04	لابور شرقی	امیر تنظیم کی مولانا راغب نیمی صاحب سے ملاقات	لابور شرقی
لابور شرقی	09	لابور شرقی	لابور شرقی کے زیر انتظام متابی تربیتی اجتماع	لابور شرقی
سرگودھا	09	سرگودھا	حلقة سرگودھا کے زیر انتظام سماںی تربیتی اجتماع	سرگودھا
سرگودھا	15	سرگودھا	استقبال رمضان پروگرام	استقبال رمضان پروگرام
براتانیہاں	15	گوجرانوالہ	استقبال رمضان پروگرام	گوجرانوالہ
نجم محمد	15	چنگاب پٹھوار	استقبال رمضان پروگرام	چنگاب پٹھوار
فاروق احمد	15	لابور شرقی	استقبال رمضان پروگرام	لابور شرقی
محمد عاصم	15	بہاول گڑ	استقبال رمضان پروگرام	بہاول گڑ
بہاول گڑ	22	سرگودھا	حلقة سرگودھا کے زیر انتظام تربیتی پروگرام	سرگودھا
سرگودھا	25	چنگاب جنوبی	صدر اجمن خدام القرآن ملائکا کا دورہ توپتی شریف	چنگاب جنوبی
شورت کیمین انصاری	25	چنگاب جنوبی	امیر حلقة چنگاب جنوبی کا دورہ شاخ مظفر گڑھ	شورت کیمین انصاری

- 35۔ یہ ملک یا تھا جو بھی خون بھا کرے!  
 36۔ یا آندھیوں سے اندر ہیوں کا تھا وہ کیا؟  
 37۔ دیں بھی گیا، یا بھی گئی  
 38۔ اب تمہاری باری ہے!  
 39۔ خواہ کتنی تی مذہبیں پیش کرے  
 40۔ تو پرہیز ہے اسی ذات کے!  
 41۔ آگ ہے تغیرتی  
 42۔ بتاؤ تم کس کا ساتھ ہو گے؟  
 43۔ وہ کافر مسلمان ہو گیا  
 44۔ تحریر حرمات ہے جہاں پارسوے درنگ و بو

## یاد رفتگاں

01	راجح محمد خان کی وفات	ڈاکٹر ضمیر اختر خان
05	مولانا عبدالرشیدی	ڈاکٹر اسرار احمد کی شخصیت
18	قراءعین خان	قابل ریکلوگ
27	مفتی محمد صادق حسین قاسمی	حضرت مرفاق و رضی اللہ عنہ کی ظیم شہادت
43	خورشید احمد	شمع و شن بھیگی زرم محن مامن میں ہے

## گوشہ خواتین

11	رمضان کیسے گزاریں؟	رمضان کیسے گزاریں؟
18	ڈاکٹر اپنا پنا	ڈاکٹر اپنا پنا
20	بد نظری	بد نظری
25	درستہ کریم	ڈاکٹر اسرار احمدی کے ساتھ ایک نشست
26	بنت اسلام	حرجیک خلافت پاکستان
37	آسیہ سیف	حضرت مرتضیٰ علیہ السلام کے اخلاقی حصے کے پیکر
43	ام محمد بن سعد	اب عبد الرحمن کرو!
47	سالانہ اجتماع	تاظہ علمی کارنقہ کے نام نامحان پیغام

## مہمات

02	نظریہ پاکستان کی عملی تعمیر	ایوب بیگ مرزا
10	امیر تنظیم اسلامی کا میٹ وی پرنس پروگرام سے خطاب	شجاع الدین شیخ
10	مسلمان کی متاع: حیا اور ایمان	شعبہ تعلیم و تربیت
25	پاکستان مصائب اور عذابوں کے ساتھ میں	تنظیم اسلامی
31	باقائے پاکستان: نقاوذ عدل اسلام	تنظیم اسلامی
32	باقائے پاکستان: نے مسلسلہ میں امیر تنظیم کا پیغام	تنظیم اسلامی

## انڑو یو

04	آصف حید	آصف حید
08	آصف حید	آصف حید
14	آصف حید	آصف حید
17	آصف حید	آصف حید
21	آصف حید	آصف حید
25	آصف حید	آصف حید
29	آصف حید	آصف حید
33	آصف حید	آصف حید
37	آصف حید	آصف حید
42	آصف حید	آصف حید

09	Solidarity With Kashmiris Under Indian Occupation	Crescent International	نجم اختر عہد ان	حلقہ جات کی پڑپت میں نشر و اشتاعت کا تقریر	لاہور شرقي	29
10	The Collective Aim of The Ummah	Dr Israr Ahmed(RA)	ناظم رابط	خان گڑھ میں فرم دین پر پروگرام	پنجاب جنوبی	29
11	The first obligation of a Muslim to God(SWT)	Dr Israr Ahmed(RA)	معتمد طلاق	امیر حلقہ پنجاب جنوبی کا دورہ کوٹ اودہ	پنجاب جنوبی	29
12	The Rationale of Fasting	Dr Israr Ahmed(RA)	ناظم رابط	امیر حلقہ پنجاب جنوبی کا دورہ مئی شعب ملٹری گڑھ	پنجاب جنوبی	29
13	Chinese-brokered Iran-Saudi agreement slap in the face of US.Zionists	Crescent International	ناظم رابط	امیر حلقہ کام کائن روز و دوہرہ حلقہ گورناؤالڈ ویشن	گورناؤال	30
14	People Urged to pray for Resolution	The News	ندیم مجید	امیر محترم کا دورہ حلقہ پنجاب پونچھار	پنجاب پونچھار	32
15	China's Role In Restoring Iran-Saudia Ties Heralds Tectonic Shift In Global Politics	Waseem Shehzad	ہارون شہزاد	حلقہ سرگودھا کے زیر انتظام امیر محترم کا خطاب	سرگودھا	33
16	De-dollarization:Viable solution for the developing countries	Dr Imran Khalid	ڈاکٹر اشرف علی	سینیماز: بھائے پاکستان، بنا ذکر اسلام	اسلام آباد	35
17	Socio-Political Peace and Well-Being	Dr Israr Ahmed(RA)	شرقا قابل	شیخیم سلامی کے زیر انتظام پیورہ میں سینماز	شیخپور جنوبی	35
18	World Peace	Dr Israr Ahmed(RA)	براتانیہ جس	امیر محترم اسلامی کا سیالکوت میں خطاب	گورناؤال	35
19	The Caliphate and the Trend Towards the Civilization State	Daniel Haqqiqatjou	ہارون شہزاد	سماجی ترقی اجتماع حلقہ سرگودھا	سرگودھا	35
21	The way ahead?	Azfar Ahsan	رفیق حفیظ	امیر حلقہ اسلامی کائن روز و دوہرہ حلقہ پنجاب جنوبی	پنجاب جنوبی	40
22	Cordial relations amoung the nations of the World	Dr Israr Ahmed(RA)	ملک لیاقت علی	امیر محترم اسلامی کا دورہ حلقہ سایہ جاہ و ویشن	سایہ جاہ	40
24	Luqman the Wise counsels his son with 10 pieces of advice	Aisha Stacey	رپورٹ	سندھ		
25	The Quran and Race Relations	Dr Israr Ahmed(RA)	محمد سعیل راؤ	پروگرام	شمارہ	02
26	Global Domination of Western Thought	Dr Israr Ahmed(RA)	کراچی جنوبی	سماجی ترقی اجتماع	کراچی جنوبی	02
27	Political and Ideological Onslaught of the West on the Islamic World	Dr Israr Ahmed(RA)	ذیشان حفیظ خان	پروگرام	کراچی شمالی	09
28	The Tragedy of Karbala	Dr Israr Ahmed(RA)	رفیق حفیظ	امیر محترم کا خطاب کراچی شاہی کے زیر انتظام خطاب	کراچی جنوبی	13
29	Islamic World and its Achievements	Dr Israr Ahmed(RA)	رسم گیگرزا	استقبال رضوان پر پروگرام	حیدر آباد	15
30	The Development of the Social Sciences	Dr Israr Ahmed(RA)	ذیشان حفیظ خان	استقبال رضوان پر پروگرام	کراچی شمالی	15
31	The Movements for 'Islamic Renaissance' and their misconceived Notion of Faith(1)	Dr Israr Ahmed(RA)	عمربن عبد العزیز	امیر محترم کا دورہ کراچی، سیلی	کراچی، سیلی	32
32	Baq-e Pakistan:Nifaz e Adal-e Islam	Tanzeem e Islami	رپورٹ	خبرپر پختہ نخوا		
33	The Movements for 'Islamic Renaissance' and their misconceived Notion of Faith(2)	Dr Israr Ahmed(RA)	رفیق حفیظ	پروگرام	شمارہ حلقہ انتظام	02
34	Revitalization of Faith(1)	Dr Israr Ahmed(RA)	رپورٹ	سماجی اجتماع	ملائکہ	02
35	Pakistan's Foreign Policy and International Relations	Tanzeem e Islami	لارہور خان	سماجی اجتماع	باہجڑ	02
36	Revitalization of Faith(2)	Dr Israr Ahmed(RA)	رفیق حفیظ	سماجی ترقی اجتماع	دیر بالا	02
37	The Real Task Ahead(1)	Dr Israr Ahmed(RA)	ناظم اعلیٰ کے پی اور امرا حلقہ جات کا مشاورتی پروگرام	خبرپر پختہ نجومی	ملائکہ	02
38	The Real Task Ahead(2)	Dr Israr Ahmed(RA)	رفیق حفیظ	رفیق حفیظ	ملائکہ	13
39	Recognizing Israel would be an act of Betrayal towards Islam	Tanzeem e Islami	محمد سعید	امیر حلقہ اسلامی کائن روز و دوہرہ حلقہ ملائکہ	ملائکہ	33
40	Palestinian Muslims have the right to retaliate against Zoinists	Tanzeem e Islami	رفیق حفیظ	حلقہ ملائکہ میں رفتہ حفیظ کے زیر انتظام سماجی پروگرام	ملائکہ	40
41	Why Jinnah said Israel is an illegitimate son of West?	Ijaz Khan	سید عین الدین شاہ	صلح لکھی مردم میں دعویٰ پر پروگرام	خبرپر پختہ نجومی	47
42	The Palestinian Issue(1)	Aslam Chouglay	رپورٹ	انگریزی مضماین		
43	The Palestinian Issue(2)	Aslam Chouglay	رفیق حفیظ	02 The fruits of Godless Civilization	The Trumpet	
44	The Pit of Fire	Yusaf Ibn Adam	رفیق حفیظ	03 Hindutva Terrorism Goes Global	Khurshid Alam	
46	A Blueprint for Action	Dr Israr Ahmed(RA)	ناظم رابط	04 The Revolution brought about by the Holy Prophet(SAWW)	Dr Israr Ahmed(RA)	
47	The Outcome Belongs to Allah(SWT)	Yusaf Ibn Adam	ناظم رابط	05 The propaganda and disinformation of the Western media	Raza ul Haq	
48	How international law is used to cover up Israeli settler-colonialism	Shahd Hammouri	ناظم رابط	06 The guiding principles for the state of Pakistan	Raza ul Haq	
			ناظم رابط	07 Survival of Muslim Society:Modesty	Tanzeem-e-Islami	



Weekly

**Nida-e-Khilafat**

Lahore

# ACEFYL

SUGAR FREE  
COUGH  
SYRUP

Acefyline piperazine 45mg + Diphenhydramine HCl 8mg

پاکستان کا مقبول ترین  
کھانسی کاشربت  
شوگرفی

میں بھی دستیاب ہے

ہر قسم کی کھانسی میں  
یکساں مفید

